WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
19 مئی 2026
TUESDAY
19 MAY - 2026

صفحہ 08 رونالڈو کی حسرت ادھوری

صفحہ 08 سویتولینا نے تیسری بار روم ٹائٹل جیت لیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 118 | جلد: 16

3 جولائی تا 28 اگست، 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2026

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا دورہ پانتھا چوک، یاتری نواس میں تیاریوں کا جائزہ

حکام کو زیر التواء تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے اور یاترا سے قبل بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر،۱۸،مئی ؍؍جے کے این ایس ؍؍سالانہ امرناتھ یاترا 2026 باضابطہ طور پر 3 جولائی 2026 کو شروع ہوگی اور 28 اگست 2026 کو اختتام پذیر ہوگی۔جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو پانتھا چوک سری نگر میں شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے یاتری نواس کی جائے وقوعہ معائنہ کیا اور 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل یاتریوں کیلئے جاری تعمیراتی کاموں اور انتظامات کا جائزہ لیا۔جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو یہاں پانتھ چوک میں شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے یاتری نواس کی سائٹ پر معائنہ کیا اور جاری تعمیراتی کاموں اور یاتریوں کی سہولیات کا جائزہ لیا۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ بقایا کاموں کی تیزی سے نگرانی کریں اور یاترا سے قبل ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دورے کے دوران بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور یاتریوں کی سہولیات کی صورتحال کا جائزہ لیا/102

پنچایت الیکشن کرانے کیلئے جموں وکشمیر الیکشن اتھارٹی متحرک

سرینگر؍؍ 18 مئی ؍؍اے پی آئی ؍؍جموں وکشمیر میں پنچایت الیکشن کرانے کے سلسلے میں الیکشن اتھارٹی متحرک، ووٹر لسٹوں کی تیاری کے بعد پولنگ بوتھوں کا قیام عمل میں لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ۔ باور کیا جارہا ہے کہ امرناتھ یاترا کے اختتام کے بعد جموں وکشمیر میں پنچایت الیکشن کرائے جاسکتے ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں پنچایت الیکشن کرانے کیلئے الیکشن اتھارٹی متحرک ہوگئی ہے ۔ ووٹر لسٹوں کی تیاری کے بعد اب الیکشن بوتھوں کا قیام عمل میں لانے کی تیاری شروع کردی گئی ہے اور/101

وادی میں جھلسا دینے والی گرمی جاری

قاضی گنڈ 33 ڈگری جبکہ سرینگر میں

31.5 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ

سرینگر؍؍18 مئی ؍؍سی این آئی ؍؍جموں کشمیر میں گزشتہ کچھ دنوں سے گرمی کی لہر میں کافی اضافہ کے چلتے سوموار کو قاضی گنڈ میں رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا جس دوران قاضی گنڈ میں دن کا درجہ حرارت 33 ڈگری رہا جبکہ سرینگر میں 31.5 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔کھلی دھوپ کے بیچ دن بھر گرمی رہنے کے نتیجے میں لوگوں کو شدید گرمی سے کوئی راحت نہیں ملی ۔اس دوران اہلیان وادی کو آج سے گرمی کی لہر سے راحت ملنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے ۔ادھر گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال وجنوب میں نوجوان مختلف ندی نالوں اور دریاؤں میں چھلانگیں لگا کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کر کے راحت محسوس کی ۔سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ مئی میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہورہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے جس کی ایک کڑی کے جموں میں سوموار کو ایک بار پھر گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔سوموار کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی۔محکمہ موسمیات کے مطابق قاضی گنڈ اور سرینگر میں سوموار کو موسم کا/103

نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان میں تیزی

لیفٹننٹ گورنر آج پلوامہ میں میگا پد یاترا میں شامل ہونگے

محکمہ ٹریفک رولر کشمیر کی جانب سے ٹریفک ایڈوائزری جاری، اہم راستوں پر بندشوں کا اعلان

سرینگر؍؍18 مئی ؍؍سی این آئی ؍؍نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں آج پلوامہ میں میگا پد یاترا ہونے والی ہے جس کیلئے محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایڈوائزری جاری کردی گئی ہے۔سی این آئی کے مطابق ٹریفک پولیس رولر کشمیر نے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں پلوامہ قصبہ میں آج یعنی 19 مئی کو جاری ''نشہ مکت بھارت ابھیان'' کے تحت منعقد ہونے والی میگا پد یاترا سے پہلے ایک تفصیلی ٹریفک ایڈوائزری جاری کی۔ایس ایس پی ٹریفک کشمیر کے ذریعہ جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق صبح 4 بجے سے شام 4 بجے تک واگم سرکلر روڈ کراسنگ سے بونورہ کراسنگ سے مران اور راج پورہ چوک تک گاڑیوں کی آمد ورفت مکمل طور پر معطل رہے گی۔حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ریلی کے دوران پلوامہ ٹاؤن کے اندر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ٹریفک کی ہموار نقل و حرکت کے لیے متعین ڈائیورژن راستوں پر عمل کریں۔ایڈوائزری کے مطابق سرینگر کاکاپورہ اور پانپور سے آنے والی شوپیان اور پلوامہ جانے والی ٹریفک کو پرانی سرکلر روڈ کے ذریعے چوٹیوں کراسنگ کے ذریعے/104

معدنیات کی غیر قانونی نکالی اور نقل وحمل

پولیس نے شوپیان میں 05 گاڑیاں ضبط کیں، 02 ایف آئی آر درج

سرینگر؍؍18 مئی ؍؍سی این آئی ؍؍غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے شوپیان میں جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کے زینہ پورہ اور امام صاحب علاقوں سے معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث دو جے سی بی، دو ٹریکٹر اور ایک ٹپر کو ضبط کیا۔سی این/105

اختیارات کا استعمال انصاف اور پارلیمانی روایت کے مطابق ہونا چاہیے

اسپیکر کی وضاحت، تحفظات کو دور کرنے کے بجائے بدعنوانی پر پردہ ڈالنے کی کوشش؍سنیل شرما

سرینگر؍؍ 18 مئی ؍؍اے پی آئی ؍؍جموں وکشمیر اسمبلی میں مختلف کمیٹیوں کی چیرمین شپ عمل میں لانے کے سلسلے میں وضاحتی بیان کو قائد حزب اختلاف نے بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سپیکر کی وضاحت تحفظات دور کرنے کے بجائے بدعنوانی پر پردہ ڈالنے کی کوشش ہے۔اختیارات کا استعمال انصاف اور پارلیمانی روایات کے مطابق ہونا چاہیے نہ کہ جماعتی مفادات کے تحت۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے کہا کہ اسمبلی کمیٹیوں کے چیرمینوں کی تقرری کے معاملے پر اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی وضاحت تحفظات دور کرنے کے بجائے بدعنوانی پر پردہ ڈالنے کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایوان کی چھ غیر مالیاتی کمیٹیوں کے سربراہان کی تقرری/106

गृह मंत्रालय
भारत सरकार

ہماری مردم شماری ہماری ترقی

(مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ)
خود۔شماری (ایس ای) سے متعلق عمومی استفسارات اور ان کے جواب (جزو۔1)

خود۔شماری کیا ھے
از خود شماری ایک آن لائن عمل ہے جس میں آپ ایس ای پورٹل (se.census.gov.in) پر اپنے گھرانے کی معلومات، بغیر کسی مردم شماری اہلکار کے انتظار کیے خود بھر کر جمع کرتے ہیں۔

کیا از خود شماری لازمی ہے؟
نہیں، یہ ایک اضافی سہولت ہے۔اگر آپ خود معلومات جمع نہیں کرتے تو مردم شماری اہلکار گھر آکر معلومات حاصل کرے گا۔

کیا میں کسی بھی زبان میں از خود شماری کر سکتا ہوں؟
یہ سہولت ہندی، انگریزی اور 14 بھارتی زبانوں میں دستیاب ہے۔

کیا از خود شماری کے لیے انٹرنیٹ ضروری ہے؟
جی ہاں، پورٹل تک رسائی کے لیے انٹرنیٹ ضروری ہے۔

کیا میری معلومات محفوظ رہیں گی؟
جی ہاں، تمام معلومات محفوظ، خفیہ اور سرکاری سرورز پر محفوظ کی جاتی ہیں۔

آئی ڈی ایس ای کیا ہے اور اس کا کیا استعمال ہے؟
معلومات جمع کرنے کے بعد آپ کو 11 ہندسوں پر مشتمل ایک منفرد ایس ای آئی ڈی موصول ہوگی (ایس ایم ایس/ای میل کے ذریعے)، جسے مردم شماری اہلکار کے گھر آنے پر دکھانا ضروری ہوگا۔

اگر ایس ای آئی ڈی بھول جائے تو کیا کریں؟
آپ پورٹل پر رجسٹرڈ موبائل نمبر کے ذریعے اسے دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

کیا از خود شماری کے بعد بھی اہلکار گھر آئے گا؟
جی ہاں، مردم شماری اہلکار آپ کے گھر آکر ایس ای آئی ڈی کی مدد سے معلومات کی تصدیق کرے گا۔

کیا کوئی دستاویز اپ لوڈ کرنی ہوگی؟
نہیں، کسی بھی دستاویز کو اپ لوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیا پورٹل پر مدد دستیاب ہے؟
جی ہاں، پورٹل پر یوزر گائیڈ، فلو چارٹس، ٹیوٹوریل ویڈیوز، عمومی سوالات (FAQs) اور رہنمائی دستیاب ہے۔

ٹول فری نمبر: 1855

CBC/19108/13/0100/2627

آئیے ہم اپنی ذمہ داری پوری کریں، آئیے ہم مردم شماری میں شرکت کریں CensusIndia2027

کمیٹیوں کے چیرمین کا انتخاب عمل میں لانے کے دوران روایت کے

مطابق اقدامات اٹھائے گئے؍اسپیکر عبدالرحیم راتھر

سرینگر؍؍ 18 مئی ؍؍اے پی آئی ؍؍اسمبلی میں کمیٹیوں کے چیرمین مقرر کرنے کیلئے تمام پارٹیوں نے رضامندی ظاہر کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جو نام انہیں کمیٹیوں کا چیرمین اور ممبر نامزد کرنے کیلئے دیئے تھے انہیں کمیٹی کا چیرمین اور ممبر نامزد کیا گیا، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی گئی اور نا ہی جمہوری یا اسمبلی روایات کے منافی کام کیا گیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی جانب سے مختلف کمیٹیوں کے چیرمینوں کا/108

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کی

خواتین کو بھی وہی مواقع دستیاب ہیں جو ملک کی دیگر خواتین کو میسر ہیں؍ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر؍؍ 18 مئی ؍؍اے پی آئی ؍؍وزیر اعظم کی قیادت میں جموں وکشمیر مرکزی دائرے میں شامل ہونے سے خواتین میں ترقی کی نئی امنگ پیدا ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم کے دفتر میں تعینات وزیر مملکت نے کہا کہ خواتین میں خود اعتمادی، مسابقتی جذبہ اور قیادت کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر قومی دائرے میں شامل ہونے کے بعد خواتین میں ترقی،/107

ممبر پارلیمنٹ کے والد کے انتقال پر تعزیتی پیغام کا سلسلہ جاری

وزیر اعلیٰ، سابق وزرائے اعلیٰ ممبران اسمبلی، پارٹی لیڈروں، انجمنوں، مذہبی رہنماؤں نے غمزدہ کنبے کے ساتھ تعزیت کا کیا اظہار

سرینگر؍؍ 18 مئی ؍؍اے پی آئی ؍؍بارہمولہ حلقے کے ممبر پارلیمنٹ اور لنگیٹ حلقے کے ممبر اسمبلی کے والد آل انڈیا میڈیکل سائنسز میں کئی دنوں تک موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔ ممبر پارلیمنٹ کے والد کے انتقال پر سیاسی، سماجی، دینی تنظیموں کے رہنماؤں نے ممبر پارلیمنٹ ممبر اسمبلی اور ان کے دیگر/110

ممبر پارلیمنٹ شیخ عبدالرشید اور رکن اسمبلی شیخ خورشید کے والد بزرگوار کا انتقال

آبائی علاقے ماور ہندوارہ میں پیر کی سہ پہر آخری رسومات

نظر بند رکن پارلیمان کو تدفین میں شرکت کیلئے دہلی ہائی کورٹ نے دی عبوری ضمانت

سری نگر،۱۸،مئی ؍؍جے کے این ایس ؍؍2019 سے ایک مبینہ دہشت گردی فنڈنگ کیس میں زیر حراست، ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ عبدالرشید شیخ المعروف انجینئر رشید اور رکن اسمبلی شیخ خورشید احمد کے والد حاجی خضر محمد شیخ کا طویل علالت کے بعد پیر کو دہلی کے AIIMS میں انتقال کر گئے ۔وہ 85 سال کے تھے۔جے کے این ایس کے مطابق عوامی اتحاد پارٹی کے چیف ترجمان انعام النبی نے ایک بیان میں کہا کہ ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید کے والد حاجی خضر محمد شیخ نہیں رہے۔مرحوم AIIMS نئی دہلی میں گزشتہ کچھ ہفتوں سے زیر علاج تھے، جہاں وہ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے ۔اے آئی پی کے ترجمان انعام النبی نے حاجی خضر محمد شیخ کو ایک تجربہ کار استاد اور ایک وسیع پیمانے پر قابل احترام شخصیت کے طور پر بیان کیا جو اپنی سادگی، دانشمندی اور تعلیم اور سماجی اقدار سے وابستگی کیلئے مشہور تھے۔عوامی اتحاد پارٹی کے مطابق حاجی خضر محمد شیخ کی نماز جنازہ کپواڑہ کے لاچھ ماور ہندوارہ میں واقع آبائی قبرستان میں پیر کی شام 4 بجے ادا کی جائے گی۔اس دوران ایک اہم پیش رفت میں دہلی ہائی کورٹ نے ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ عبدالرشید شیخ کو والد کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے عبوری ضمانت دے دی۔اپنے والد کی موت کے بعد، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر اپیل کی گئی تھی کہ جیل میں بند رکن پارلیمان کو اپنے والد کی/109

اسرو کے سائنسدانوں کی کامیابی دیہی لڑکیوں کو راستہ دکھاتی ہے

سال کی آمد پر جب پوری دنیا کے ساتھ ساتھ ہندوستانی بھی جشن میں ڈوبے ہوئے تھے، اسی وقت ستیش دھون اسپیس سینٹر میں بیٹھے اسرو کے سائنسدان ''ایکس رے پولی میٹر سیٹلائٹ'' کو کامیابی سے لانچ کر کے تاریخ رقم کر رہے تھے۔ یہ دنیا کا دوسرا اور ہندوستان کا پہلا سیٹلائٹ ہے جو چاند، مریخ اور سورج سے آگے جائے گا اور بلیک ہولز، کہکشاؤں اور خلا میں پھیلی تابکاری (ریڈیشن) کا مطالعہ کرے گا۔ یہ سیٹلائٹ نہ صرف تابکاری کے ذرائع کا پتہ لگائے گا اور اس کی تصویر کشی کرے گا بلکہ کائنات کے **50** روشن ترین ذرائع کا بھی مطالعہ کرے گا۔ جیسے۔ پلسر، بلیک ہول ایکس رے بائنری، ایکٹو گیلیکٹک نیوکلی اور نان تھرم سپرنووا وغیرہ۔ انتہائی حالات میں روشن فلکیاتی ایکس رے ذرائع کی مختلف حرکیات کا مطالعہ کرنے کے لیے یہ ہندوستان کا پہلا وقف پولی میٹر مشن ہے۔ سائنسدانوں نے اس سیٹلائٹ پر **2017** سے کام شروع کیا تھا، جو اسرو کے سائنسدانوں کو اگلے پانچ سال تک فلکیاتی واقعات سے آگاہ رکھے گا۔ درحقیقت آج ہندوستان دنیا کا واحد ترقی پذیر ملک ہے جس کے سائنسدان دنیا کے دو طاقتور ترین ممالک روس اور امریکہ کے سائنسدانوں کو ہر پہلو سے نہ صرف ٹکر دے رہے ہیں بلکہ چاند کے جنوبی حصہ پر ایک خلائی جہاز کو کامیابی سے اتار چکے ہیں۔ جس نے یہ ثابت کیا کہ یہ صدی ہندوستان کی ہے اور ہندوستان حقیقی معنوں میں وشوگرو (عالمی رہنما) ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ اسرو کے سائنسدانوں نے کوئی نیا کارنامہ انجام دیا ہو۔ اس سے پہلے بھی سورج کا مطالعہ کرنے کے لیے آدتیہ ایل ون اور مریخ مشن کو کامیاب بنا چکے ہیں، وہیں سال **2017** میں پی ایس ایل وی کے ذریعے بیک وقت **104** سیٹلائٹ لانچ کر کے ریکارڈ بنایا تھا۔ ہندوستانی سائنس دانوں کے اس کارنامے نے جہاں دنیا میں ہندوستان کا وقار بڑھایا ہے وہیں اس نے نوجوانوں کی رہنمائی بھی کی ہے۔ ہندوستانی سائنسدانوں کی جانب سے خلاء کے چیلنجوں پر

تحریر۔۔۔۔سنیتا جوشی
بیسانی، اتراکھنڈ

کامیابی سے قابو پاتے دیکھ کر اب نہ صرف شہری بلکہ دیہی علاقوں کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھی اس کی طرف راغب ہونے لگی ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے انہیں اپنی زندگی کا مقصد مل گیا ہو۔

پہاڑی ریاست اتراکھنڈ کے ایک دور افتادہ دیہی علاقے بیسانی کی لڑکیوں نے بھی اسرو کے سائنسدانوں کی کامیابی کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ ضلع باگیشور سے تقریباً **10** کلومیٹر دور گروڈ بلاک کے تحت واقع یہ گاؤں سڑکوں اور اسپتال جیسی بنیادی سہولتوں سے نبرد آزما ہے، جہاں روایت اور ثقافت کے نام پر لڑکیوں کی بارہویں کے بعد ہی شادی کرنا عام ہے، پھر بھی اس گاؤں کی لڑکیوں کو اسرو کے سائنسدانوں کی کامیابی پر نہ صرف فخر ہے بلکہ اب وہ بھی سائنسدان بننے کے خواب دیکھنے لگی ہیں۔ اس سلسلے میں **12** ویں کلاس میں پڑھنے والی **19** سالہ مہیما جوشی کا کہنا ہے کہ 'اسرو کے سائنسدانوں کی ایک کے بعد ایک کامیابی نے مجھے خلا کے بارے میں جاننے اور پڑھنے کا حوصلہ دیا ہے۔ جب میں نے اسرو کے سائنسدانوں کے بارے میں پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ انہیں یہ کامیابی ایک ہی بار میں نہیں ملی بلکہ بعض مواقع پر سخت محنت کے باوجود ناکام بھی ہوئے۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی کوششیں جاری رکھیں اور بالآخر وہ تاریخ رقم کرنے میں کامیاب رہے۔ ایک اور نوعمر گریما کہتی ہیں کہ ''پہلے مجھے سائنس پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں تھی۔ لیکن اسرو کے سائنسدانوں کی ایک کے بعد ایک کامیابی نے مجھے سائنس پڑھنے کا حوصلہ دیا اور اب سائنس میرا پسندیدہ موضوع بن گیا ہے۔ اب میرے دل میں بھی اسرو کے سائنسدانوں کے ساتھ کام کرنے کا جزبہ پیدا ہو گیا ہے''۔

خلائی سائنس میں بچوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی دیکھ کر والدین بہت خوش ہیں۔ اس حوالے سے **52** سالہ چندر پرکاش کا کہنا ہے کہ گاؤں میں سہولیات کی کمی کے باوجود ہر گاؤں میں ٹی وی، ریڈیو اور خاص طور پر سوشل میڈیا کی پہنچ نے ہر ایک کو ملک اور دنیا سے جوڑ دیا ہے۔ ایک لمحے میں ہندوستانی سائنسدانوں کی کامیابی ان ذرائع سے اس دور دراز گاؤں تک پہنچ جاتی ہے۔ جس کا اثر یہ ہوا ہے کہ اب بچے بالخصوص لڑکیاں بھی خلا میں دلچسپی لینے لگی ہیں۔ اب وہ سوشل میڈیا پر خلاء سے متعلق معلومات کی تلاش بھی شروع کرنے لگی ہیں۔ جسے دیکھ کر اچھا لگتا ہے۔ خلائی تحقیق میں ہندوستانی سائنسدانوں کی بڑھتی ہوئی ترقی نے بھی لڑکوں اور لڑکیوں کو سائنس پڑھنے کی طرف راغب کیا ہے۔ وہیں **72** سالہ بزرگ گوپال جوشی کا کہنا ہے کہ انہوں نے گاؤں کے بچوں میں اس سے قبل سائنس میں اتنی دلچسپی پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اب تو لڑکیوں نے بھی تعلیم حاصل کر کے سائنسدان بننے کا ہدف طے کر لیا ہے۔ یہ اسرو کے سائنسدانوں کی محنت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ گوپال جوشی کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال چاند کے مشکل مقام پر کامیابی کے ساتھ پہنچنے کے بعد اس گاؤں کے بچوں میں سائنس میں دلچسپی بیدار ہوئی ہے اور اب سال کے پہلے ہی دن تاریخ رقم کر کے اسرو کے سائنسدانوں نے جو کامیابی حاصل کی ہے، اس کے بعد بچوں نے بھی اپنا ہدف مقرر کر لیا ہے۔ بچوں میں سائنس کی طرف بڑھتے ہوئے جوش و خروش سے اسکول کے اساتذہ سب سے زیادہ خوش ہیں۔ گورنمنٹ مڈل اسکول بیسانی میں جغرافیہ کے استاد اوماشنکر جوشی کا کہنا ہے کہ اسرو کے سائنسدانوں نے خلا میں ایک کے بعد ایک کامیابی کے جھنڈے گاڑ کر نہ صرف تاریخ رقم کی ہے بلکہ انہوں نے ملک کے اس دور افتادہ گاؤں کی نئی نسل کو بھی راستہ دکھایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے بچوں کو خلائی سائنس میں زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی تھی لیکن اب وہ اساتذہ سے اس حوالے سے بہت سے سوالات کرتے ہیں۔ بچے اب اسکول میں سائنس سے متعلق کوئز مقابلے بھی کرنا چاہتے ہیں۔ اوماشنکر کا کہنا ہے کہ ایک ٹیچر کے طور پر وہ بچوں میں یہ جوش دیکھ کر خوش ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ ایک دن بیسانی گاؤں کے بچے بھی سائنس کے میدان میں ترقی کریں گے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی سائنسدانوں کی کامیابی نے بیسانی گاؤں کے بچوں کو بھی سائنس کی طرف راغب کیا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دیہی علاقوں کے اسکولوں میں کتنی سہولیات ہیں؟ کتنے اسکولوں میں جدید سائنس لیبارٹریز ہیں، جہاں بچوں کو سائنسی تجربات کرنے کی تمام سہولیات میسر ہیں؟ اکیلے اتراکھنڈ میں ہی دور دراز کے ایسے کئی اسکول ہیں جہاں سائنس کے اساتذہ کی پوسٹیں برسوں سے خالی پڑی ہیں۔ یہ وہ بنیادی خامیاں ہیں جنہیں جلد دور نہ کیا گیا تو گاؤں کا ٹیلنٹ دم توڑ جائے گا اور سہولیات نہیں ملنے سے بچے بھی مایوس ہو جائیں گے۔ اگر حکومت اور محکمہ تعلیم گاؤں کے اسکولوں میں جدید تجربہ گاہیں قائم کرے اور سائنس کے ماہر اساتذہ کی تقرری کرے، تو کون جانے ہندوستان کو فخر کرانے والا اسرو کا اگلا سائنسدان اسی بیسانی گاؤں کا کوئی بچہ ہو۔ (چرخہ فیچرس)

دیہی علاقوں میں تعلیم کا ناقص نظام

گزشتہ چند سالوں میں ملک کے دیہی علاقوں نے شہری علاقوں کی طرح کئی سطحوں پر ترقی کی ہے۔ خاص طور پر سڑکوں اور روزگار کے معاملات میں ملک کے دیہات پہلے سے زیادہ تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت گاؤں گاؤں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیہاتوں میں سیلف ہیلپ گروپس اور چھوٹی صنعتوں کے ذریعے روزگار کے بہت سے راستے کھل گئے ہیں۔ اس میں ریاستی حکومتوں کا کردار بھی قابل ستائش ہے۔ لیکن اب بھی بہت سے شعبے ایسے ہیں جنہیں ترقی کی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر ترقی کے دوسرے دروازے کو کھولنا مشکل ہے۔ اس میں تعلیم اہم ہے۔ ملک میں اب بھی کئی ریاستیں ایسی ہیں جہاں دیہی علاقوں میں تعلیمی نظام بہت خراب ہے۔ جہاں اساتذہ، عمارتوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی شدید کمی ہے۔ جس کی وجہ سے تعلیم کی سطح انتہائی قابل رحم ہو جاتی ہے۔ اس کا سب سے زیادہ منفی اثر لڑکیوں کی تعلیم پر پڑتا ہے۔ راجستھان کے بیکانیر میں لنکرنسر بلاک کا بنجروالی گاؤں ایسے ہی ناقص تعلیمی نظام کی ایک بدترین مثال ہے۔ تقریباً **750** گھروں پر مشتمل اس گاؤں میں **1998** میں ایک مڈل اسکول قائم کیا گیا تھا۔ جسے پانچ سال پہلے کلاس **10** ویں اور دو سال پہلے کلاس **12** ویں میں اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ اس سکول میں تقریباً **600** طالب علم ہیں۔ اپ گریڈیشن سے گاؤں کی لڑکیوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ جنہیں گاؤں میں ہی رہ کر تعلیمی مواقع ملنا شروع ہو گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں طالبات کی بڑی تعداد ہے۔

تاہم، طلباء کو اپ گریڈیشن سے زیادہ فائدہ ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے کیونکہ اسکول میں تقریباً کئی طرح کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ لڑکیوں کے لیے نہ تو بیت الخلاء کا مناسب انتظام ہے اور نہ ہی پینے کے صاف پانی کا انتظام ہے۔ اس حوالے سے ایک اسکول کی طالبہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اسکول میں سب سے بڑا مسئلہ اساتذہ کا ہے۔ کئی مضامین کے لیے اساتذہ نہیں ہیں۔ یہاں تعینات اساتذہ کبھی بھی وقت پر نہیں آتے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کے زیادہ تر اساتذہ دوسرے بلاکس یا شہروں کے رہائشی ہیں۔ جو ہر روز آتے اور جاتے ہیں۔ ایسے میں وہ کبھی وقت پر تو اسکول نہیں آتے ہیں لیکن وقت سے پہلے ضرور چلے جاتے ہیں۔ ایک اور طالبہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس اسکول کی صرف عمارت ہی اچھی ہے، اس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ والدین نے اسکول میں اساتذہ کی کمی اور ان کے دیر سے آنے اور جلدی جانے کی شکایت اعلیٰ حکام سے کی تھی۔ لیکن آج تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیاں ہیں۔ اس سے تعلیم کے تئیں ان کے جذبے کا پتہ چلتا ہے۔ لیکن جب لڑکیاں اسکول آتی ہیں اور اساتذہ کی کمی کی وجہ سے کلاسز نہیں ہوتیں تو بہت دکھ ہوتا ہے۔ کئی بار اساتذہ صرف کھانا پورتی کرنے کے لیے کلاس میں آتے ہیں۔ آرٹس کے اساتذہ سائنس کے مضامین پڑھانے آتے ہیں۔ ایسے میں وہ کیا پڑھائیں گے؟ اس کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ ایک اور طالبہ کا کہنا تھا کہ اسکول میں سیکیورٹی کا کوئی نظام نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے کئی بار باہر کے لوگ بھی اسکول کے اندر آجاتے ہیں۔ اساتذہ بھی نہ تو انہیں پہچانتے ہیں اور نہ ہی اندر آنے سے روکتے ہیں کیونکہ وہ خود باہر کے ہوتے ہیں۔ اگر اساتذہ مقامی ہوتے تو وہ گاؤں سے باہر کے لوگوں کی نشاندہی کر کے انہیں اسکول آنے سے

تحریر......مرلی کماری
بیکانیر، راجستھان

روک سکتے ہیں۔

دسویں جماعت کی طالبہ کومل نے بتایا کہ اسکول میں لائبریری تک نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہم طالبات کو اپنے مضامین کی تیاری میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ اسکول تمام طلبہ کو مفت کتابیں فراہم کرتا ہے، لیکن بعض اوقات کچھ کتابیں دستیاب نہیں ہوتیں ہیں۔ ایسے میں ہمارے لیے لائبریری سے کتابیں حاصل کرنے کا ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے۔ لیکن اسکول میں لائبریری نہ ہونے کی وجہ سے کئی بچوں کو سال بھر کتابوں کے بغیر پڑھنا پڑتا ہے۔ جس سے ان کی تعلیم متاثر ہوتی ہے۔ ایک طالبہ کے والد سیورام کا کہنا ہے کہ گاؤں کے زیادہ تر لوگ زراعت یا یومیہ اجرت پر کام کرتے ہیں۔ ایسے میں ان کے پاس اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ وہ اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکول بھیج سکیں۔ ایسے میں وہ بچوں کو صرف گاؤں کے سرکاری اسکول میں بھیجتے ہیں۔ جہاں ان کے بچے سہولیات کی شدید کمی کے باعث تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ وہیں ایک طالبہ کی والدہ یشودا کا کہنا ہے کہ میری بیٹی **9** ویں کلاس میں پڑھتی ہے۔ وہ روزانہ اساتذہ کی کمی کی شکایت کرتی ہے۔ لیکن ہم غریب ہیں اس لیے اسے پرائیویٹ اسکول نہیں بھیج سکتے۔ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہے۔ اسی کمی کے درمیان ہی گاؤں کی زیادہ تر لڑکیوں نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے۔

اس سلسلے میں گاؤں کے سماجی کارکن آیوشیہ کا کہنا ہے کہ بنجروالی سماجی اور اقتصادی طور پر بہت پسماندہ گاؤں ہے۔ گاؤں میں جہاں روزگار کی کمی ہے وہیں صنفی امتیاز بھی نظر آتا ہے۔ یہاں کے والدین لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کو تعلیم دینے میں زیادہ سنجیدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں کی زیادہ تر لڑکیاں سرکاری اسکولوں میں پڑھتی ہیں، مالی طور پر مضبوط والدین اپنے لڑکوں کو اچھی تعلیم دلانے کے لیے نجی اسکولوں میں بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ لڑکیوں کی تعلیم پر پیسہ خرچ کرنا فضول سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لڑکیوں کی یا تو بارہویں کے بعد شادی ہو جاتی ہے یا وہ تعلیم سے دور رہتی ہیں۔ کورونا کے بعد اس معاملے میں اور بھی زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ درحقیقت اس کی ایک وجہ جہاں والدین میں لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے بیداری کی کمی ہے تو وہیں دوسری جانب اس کے لیے تعلیم کا ناقص نظام بھی ذمہ دار ہے۔ جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

(چرخہ فیچرس)

امریکہ کی ایران کے ساتھ معاہدے کی پانچ نکاتی تجویز: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی کے مطابق، امریکہ نے ایران کے ساتھ معاہدے کے لیے پانچ کلیدی شرائط پیش کی ہیں، جن میں ایران کی صرف ایک جوہری تنصیب کو فعال رہنے دینا شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق، امریکہ کی دیگر چار شرائط میں کوئی معاوضہ یا ہرجانہ ادا نہ کرنا، ایران کے ۴۰۰ر کلو گرام یورینیم کو امریکہ منتقل کرنا، ایران کے منجمد اثاثوں میں سے ۲۵ر فیصد کو منجمد رکھنا، تمام محاذوں پر جنگ بندی کو مذاکرات کے نتائج سے مشروط کرنا شامل ہے۔ جبکہ ایران کی کلیدی شرائط میں تمام محاذوں (لبنان سمیت) پر جنگ کا خاتمہ، پابندیوں کا خاتمہ، منجمد ایرانی اثاثوں کو جاری کرنا، جنگی نقصانات کا معاوضہ، آبنائے ہرمز پر ایران کی خودمختاری کو تسلیم کرنا شامل ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی امریکی صدر کی جانب سے معاہدے کی تجاویز پیش کی گئی تھیں، جسے ایران نے مسترد کردیا تھا، جبکہ اس کے جواب میں ایران نے ۱۵ر نکاتی شرائط پیش کیے تھے، جن میں خلیج سے امریکی فوج کا انخلا، جنگی نقصان کی ہرجانہ، اور آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول، اور وہاں سے گزرنے والے جہازوں سے ٹول وصولی شامل تھے، لیکن امریکی صدر نے ان شرائط کو ماننے سے انکار کردیا تھا۔ چونکہ جنگ بندی جاری ہے، اور معاہدے کی کوششیں بھی، اور حالیہ تجاویز اسی کوشش کی تازہ ترین کڑی ہے۔ واضح رہے کہ فروری میں امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد علاقائی کشیدگی بڑھ گئی۔

متحدہ عرب امارات کا دمشق میں مسجد بنو امیہ کی بحالی کا اعلان

متحدہ عرب امارات نے جنرل ویمنز یونین کی چیئر وومین، سپریم کونسل برائے مذریت واطفال کی صدر، اور فیملی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کی سپریم چیئر وومین، شیخہ فاطمہ بنت مبارک (مادر ملت) کی حمایت سے، دمشق میں تاریخی مسجد بنو امیہ کی بحالی کا اعلان کیا ہے۔ شیخہ فاطمہ نے بانی باپ، مرحوم شیخ زاید بن سلطان النہیان کے انسان دوست نقطہ نظر اور عطا و ترقی کی اقدار سے ان کی وابستگی کی توثیق کی۔ یہ اماراتی معاشرے کی ایک پہچان ہے اور اسے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان آگے بڑھا رہے ہیں، جن کا ترقی، خوشحالی اور ورثے کے تحفظ کے لیے متاثر کن وژن ملک کے امدادی نظام کو جاری رکھتا ہے۔

فلسطین کا مسجدِ اقصیٰ کے قریب املاک پر قبضے کے اسرائیلی منصوبے کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی وزارت خارجہ نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مسجدِ اقصیٰ کے قریب فلسطینی جائیدادوں پر قبضے کے اسرائیلی منصوبے کی منظوری کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے 'نسلی صفایا' قرار دیا ہے۔ اتوار کو جاری ایک بیان میں وزارت نے کہا کہ اسرائیل باب السلسلہ محلے میں واقع جائیدادوں کو نشانہ بنا رہا ہے، جو قدیم شہر یروشلم کے اندر مسجدِ اقصیٰ کے قریب واقع ہے۔ وزارت نے اس اقدام کو ایک خطرناک نوآبادیاتی قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد مسجدِ اقصیٰ کے اطراف میں آبادکاری کے کنٹرول کو بڑھانا اور فلسطینیوں کو مقبوضہ مشرقی یروشلم سے بے دخل کرنا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ باب السلسلہ، جو مسجدِ اقصیٰ جانے والے تاریخی راستوں میں سے ایک اہم راستہ ہے، کو نشانہ بنانا دراصل ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد ارد گرد کے علاقوں کو ان کے اصل باشندوں سے خالی کرنا ہے۔ وزارت نے اقوام متحدہ، یونیسکو اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ان اقدامات کو مسترد کریں اور اسلامی و مسیحی مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ اس سے قبل اتوار کے روز یروشلم گورنریٹ نے کہا تھا کہ اسرائیلی حکومت نے ۱۵ر سے ۲۰ر فلسطینی جائیدادوں پر قبضے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے، جن میں ایوبی، مملوک اور عثمانی ادوار کی تاریخی عمارتیں بھی شامل ہیں۔ گورنریٹ کے مطابق یہ منصوبہ ۱۹۶۸ر کے ایک حکومتی فیصلے کی بنیاد پر تیار کیا گیا، جس کا جواز یہودی کنٹرول اور سکیورٹی کو مضبوط بنانا بتایا گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں اسرائیلی حکام اور آبادکار تنظیموں نے قدیم شہر، شیخ جراح اور سلوان کے علاقوں میں فلسطینی جائیدادوں پر قبضے کی کوششیں تیز کردی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی بستیاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔

غزہ: خوراک کی تقسیم کے مرکز پر اسرائیلی حملے، 4/ فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی میں جنگ بندی نافذ ہونے کے باوجود اسرائیلی حملے جاری ہیں، اور تازہ ترین فضائی کارروائیوں میں کم از کم چار فلسطینی ہلاک جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ طبی ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ وسطی غزہ کے شہر دیر البلاح میں اسرائیلی حملے کے نتیجے میں تین فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ عینی شاہدین کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے الاقصیٰ شہداء اسپتال کے قریب قائم خوراک تقسیم کرنے والے مرکز کو نشانہ بنایا جہاں شہری امدادی سامان حاصل کرنے کے لیے جمع تھے۔ طبی ذرائع کے مطابق ایک اور حملہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں کیا گیا جہاں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو اسرائیلی ڈرون نے نشانہ بنایا۔ اس حملے میں ایک فلسطینی ہلاک جبکہ چار افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مراکز منتقل کیا گیا جہاں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ دوسری جانب مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے بتایا کہ اتوار کی صبح اسرائیلی فوجی گاڑیاں خان یونس کے مشرق میں واقع بنی سہیلہ قصبے کی جانب بڑھیں۔ علاقے میں شدید فائرنگ اور توپ خانے کی گولہ باری کی اطلاعات بھی موصول ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے الرقاب اور النجم محلوں میں موجود کنکریٹ رکاوٹوں کو مزید مغرب کی جانب دھکیل دیا۔ ان رکاوٹوں کو نام نہاد ''یلو لائن'' کہا جاتا ہے، جو اسرائیلی کنٹرول والے علاقوں اور ان حصوں کے درمیان حد بندی کرتی ہے جہاں فلسطینی شہریوں کو رہنے کی اجازت دی گئی تھی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی بلڈوزروں نے کارروائی کے دوران متعدد رہائشی مکانات بھی مسمار کر دیے، جس کے بعد کئی خاندانوں نے وسطی اور مغربی خان یونس کی جانب نقل مکانی شروع کر دی۔ ''یلو لائن'' اس سرحدی حد بندی کو کہا جاتا ہے جو جنگ بندی منصوبے کے دوسرے مرحلے کے تحت اسرائیلی افواج کے جزوی انخلا کے بعد قائم کی گئی تھی۔ اس منصوبے کا اعلان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیا تھا۔ اگرچہ ۱۰ر اکتوبر ۲۰۲۵ء کو جنگ بندی نافذ ہوئی تھی، تاہم غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملے مکمل طور پر نہیں رکے۔ وزارت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک ۸۷۰ر سے زائد فلسطینی جاں بحق اور ۲۵۴۰ر سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ۷۲۶۰۰ر سے زائد فلسطینی جاں بحق اور ۱۷۲۰۰۰ر سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کی تنظیمیں اور امدادی ادارے غزہ کی بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر مسلسل تشویش ظاہر کر رہے ہیں۔ امدادی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ جاری بمباری، نقل مکانی اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی نے غزہ میں انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

ایران پر ممکنہ نئے حملوں کی خبروں پر تشویش کی لہر

نئی دہلی (ایم این این): ایران پر دوبارہ ممکنہ فوجی حملوں سے متعلق خبروں پر عالمی سطح پر رد عمل سامنے آنا شروع ہو گیا ہے، جبکہ مختلف ممالک کے سفارتکاروں اور لیڈروں نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ویانا میں بین الاقوامی تنظیموں میں روس کے مستقل مندوب میخائل اولیانوف نے نیویارک ٹائمز کی اس رپورٹ پر رد عمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران پر دوبارہ حملے شروع کرنا اس بات کی علامت ہو گا کہ امریکہ اور اسرائیل نے ماضی کی غلطیوں سے کوئی سبق نہیں سیکھا، خطے میں مزید فوجی کارروائیاں صورتحال کو مزید خطرناک بنا سکتی ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکہ اور اسرائیل ایران کے خلاف ممکنہ نئی فوجی کارروائیوں کی تیاری کر رہے ہیں، جس کے مختلف فوجی آپشنز پر غور جاری ہے۔ اس صورتحال نے عالمی سفارتی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ روسی مندوب نے اس موقع پر چینی وزیر خارجہ کے اس موقف کی بھی حمایت کی جس میں کہا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں استحکام کیلئے مکمل جنگ بندی ناگزیر ہے، خطے میں بحری راستوں کی حفاظت اور عالمی تجارت کے تسلسل کے لیے کشیدگی میں کمی ضروری ہے۔ دوسری جانب رجب طیب اردگان نے بھی خطے کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سب سے پہلے اسرائیل کی اشتعال انگیزیوں کو روکا جانا چاہیے، تب ہی حقیقی امن ممکن ہو گا۔ ترک میڈیا کے مطابق قازقستان سے واپسی کی پرواز کے دوران صحافیوں سے گفتگو میں ترک صدر نے کہا کہ موجودہ بحران کی بنیادی وجہ اسرائیل کی مسلسل اشتعال انگیزیاں ہیں، جو خطے میں جنگ کو مزید پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں، اگر مستقل استحکام حاصل کرنا ہے تو تمام فریقوں کو اپنے محدود مفادات سے بالاتر ہو کر سوچنا ہو گا۔ اسی دوران ایرانی مالیاتی شعبے سے متعلق ایک علیحدہ پیش رفت میں ایرانی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرگنائزیشن کے ڈپٹی سپروائزر حامد یاری نے کہا ہے

اسرائیلی عہدیداروں کے خلاف نئے گرفتاری وارنٹ کی خبریں غلط: آئی سی سی

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے اتوار کو کہا کہ وہ رپورٹس جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ عدالت نے پانچ اسرائیلی عہدیداروں کے خلاف خفیہ گرفتاری وارنٹ جاری کیے ہیں، ''غلط'' ہیں۔ واضح رہے کہ یہ بیان اسرائیلی اخبار ہارٹز کی رپورٹ کے بعد آیا جس میں کہا گیا تھا کہ عدالت نے تین سیاست دانوں اور دو فوجی اہلکاروں کو نشانہ بنایا ہے۔ دراصل یہ رپورٹ اس وقت سامنے آئی جب ہیگ میں قائم عدالت نے نومبر ۲۰۲۴ء میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یو آو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں گرفتاری وارنٹ جاری کیے تھے۔ ذہن نشین رہے کہ اسرائیلی فوج نے اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ میں دو سالہ جنگ کے دوران ۷۲۰۰۰ر سے زائد افراد کو قتل کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ ۱۷۳۰۰۰ر سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، فوج نے ۱۰ر اکتوبر ۲۰۲۵ء کو نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اپنے حملے جاری رکھے، جس کے نتیجے میں ۸۷۹ر سے زائد افراد قتل اور ۲۵۴۰ر سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے شہری آبادی پر بمباری کرکے پوری آبادی کو بے گھر کردیا، ساتھ ہی شہری نظام کو مکمل طور پر تباہ کردیا۔ غزہ کی ناکہ بندی جاری رکھتے ہوئے، امداد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالی، اسپتالوں پر بم گرائے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خطے میں ادویات کی قلت پیدا ہو گئی، ساتھ ہی صاف صفائی کا نظام تباہ کردیا، جو مختلف بیماری کے پھیلنے کا سبب بن رہا ہے۔ حالانکہ گزشتہ سال سے عارضی جنگ بندی نافذ ہے، لیکن اس دوران بھی اسرائیل نے عام شہریوں پر حملے جاری رکھے ہیں۔ نیتن یاہو کے انہیں جرائم کے پیش نظر بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نیتن یاہو اور اس کے سابق وزیر کے خلاف انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کی پاداش میں گرفتاری وارنٹ جاری کیے تھے۔

لندن: فلسطین کی حمایت میں ہزاروں شہری سڑکوں پر اترے

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی دارالحکومت لندن میں اتوار کو دو بڑے مظاہرے ہوئے جس کے باعث غیر معمولی سکیورٹی صورتحال دیکھنے میں آئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پہلا عظیم الشان مظاہرہ فلسطین کے حق میں بنام 'نکبہ ڈے مارچ' کیا گیا جس میں ہزاروں افراد شریک ہوئے اور اسرائیلی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے فلسطینی پرچم اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جس میں اسرائیلی بمباری کی مذمت اور فلسطینیوں کو بنیادی حقوق کی فراہمی کے مطالبے درج تھے۔ واضح رہے کہ یہ مظاہرہ 'نکبہ ڈے' کے سلسلے میں منعقد کیا گیا تھا

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دئے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کیا جاتا ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR26-26	02.06.26 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 11058/R1, 14664/F1, 04652/F1 & 14620/19 میں راؤنڈ ٹرپ VP.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1660/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: -433-سگ-ٹی-13-26-27 مورخہ 18-05-2026

بند ہونے کی تاریخ / وقت: کو 12-06-2026 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر۔ 433-سگ-ٹی-13-26-27 ای ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 12-06-2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈرز اصلی / ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈرز منع ہیں اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہو گی۔
ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہو گی۔
این۔آئی۔ٹی۔

کام کا نام: فیروزپور ڈویژن کے تحت (اے) ADEN-JUC سیکشن میں JUC-ASR سیکشن پر برج نمبر۔ 102 UP & DN, 111 UP & DN,119 UP, ASR-ATT سیکشن پر برج نمبر۔ 180 اور VKA-DBNK سیکشن پر برج نمبر۔ 103 کے اسٹیل گرڈروں کو RCC سلیب سے بدلنے (بی) فیروزپور ڈویژن کے تحت ADEN-JUC سیکشن میں JUC-NRO سیکشن پر کلو میٹر 4/13-14 پر بنے لیول کراسنگ C-7 کی جگہ پر 5 میٹر x3.5 میٹر اندرونی سائز کے LHS (لمیٹڈ ھائٹ سب وے) کی تعمیر (سی) فیروزپور ڈویژن کے تحت ADEN-I/ASR سیکشن میں VKA-DBNK سیکشن پر غیر انسانی / مینڈ لیول کراسنگ نمبر۔ A-5 کی جگہ پر پشنگ طریقہ کے ذریعے 5.0 میٹر x5.0 میٹر اندرونی سائز کے LHS کی تعمیر (ڈی) PHR-LNK سیکشن پر اسٹیل ٹرف برج نمبر۔ 158 کی جگہ پر RCC باکس (2 نمبر ٹوئن باکس) برج کی تعمیر سے متعلق سگنل و ٹیلی کام کا کام۔

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	12/06/2026 15:00	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	18/05/2026 15:49
تخمینہ لاگت	10311974.40	بولی اسٹارٹ کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	29/05/2026
بیعانہ رقم (روپے)	206200.00	کام پورا کرنے کی میعاد	06 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

1655/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، شمالی ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس نمبر 2025-26-15A طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 10.06.2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرتے ہیں۔ اس ٹینڈرس کیلئے مینوئل تجویز منظور نہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل حاصل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندہ ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی، آر، ای، پی، ایس، پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینوئل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں وایف، ڈی، آر، وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر: 2025-26-15A
کاموں کی تفصیل: 3۔ فیز الیکٹرک لوکو میں E-70 بریک سسٹم کی وسیع مرمت / اوور ہالنگ۔
تخمینہ لاگت: روپے۔ 6,20,18,147.88/-
ٹینڈر کی قیمت: روپے 0
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت: 10.06.2026 کو 15.00 بجے تک
بیعانہ رقم: روپے۔ 12,40,400/-
کام کی مدت: 24 مہینے
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 10.06.2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/E-70/2025-26/15A تاریخ: 18.05.2026 1658/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈکوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر، آخری تاریخ 08.06.2026 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر کیٹیگری	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	15.05.2026	25.05.2026	08.06.202615.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	23-2026-27-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ فیروزپور کے تحت جلال آباد، فیروزپور شہر، فاضلکا، لوہیاں خاص، مکھو، سلطانپور لودھی اور ملن والا میں ریلوے کالونیوں میں روڈ کی سطح میں سدھار اور مارک کی تعمیر۔

اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
2,56,47,994.32/-	5,13,000.00/-	60 دن	06 ماہ

عام کام کی نوعیت: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"۔

نوٹ: 1۔ ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوگا۔

ٹنڈر نمبر 23-2026-27-ADEN-2-FZR Date: 08.05.2026 1652/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

امام الفقہاء امام ابوحنیفہؒ کی

اپنے ہونہار شاگرد امام ابو یوسفؒ کو نصیحتیں

تحریر۔۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

امام ابو یوسفؒ جب علوم ظاہری سے فارغ ہوئے، آپ کے اندر فضل وکمال، سیرت واخلاق، رشد ونجابت کے آثار نمایاں ہونے لگے اور آپ کی طرف عوام وخواص کا رجوع ہونے لگا، تب امام ابوحنیفہؒ نے اپنے ہونہار شاگرد امام ابو یوسفؒ کے نام ایک وصیت اور نصیحت نامہ تحریر فرمایا، جس میں امام یوسفؒ کو نصیحتیں اور وصیتیں فرمائیں ہیں کہ امراء وسلاطین، خواص اور عوام کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے اور اپنی نجی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔

اس وصیت نامے کو موفق مکی نے مناقب الموفق المکی میں، صاحب فتاویٰ بزازیہ نے مناقب صاحب الفتاویٰ البزازیہ میں، ابن نجیم نے الاشباہ والنظائر میں اور علامہ شیخ محمد زاہد الکوثری نے حسن التقاضی فی سیر الامام ابی یوسف القاضی میں بالتفصیل نقل فرمایا ہے، زیر نظر ترجمہ علامہ کوثری کی کتاب حسن التقاضی فی سیرت الامام ابی یوسف القاضی سے کیا ہے۔

یہ وصیت نامہ نہایت قیمتی ہے۔ ان نوجوان فضلاء (بلکہ تمام ہی علماء) کے لیے جو عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں جنہیں سلاطین، امراء، سرکاری افسران، سرمایہ داران اور اوقافی اداروں کے ذمے داران سے مختلف طریقوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ ان کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے اور اپنی نجی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے، اس سلسلے کی نہایت مفید ہدایات، تعلیمات اور سنہری نصیحتیں اس میں تحریر ہیں۔

☆ سلاطین، امراء اور وزراء کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے

اے یعقوب! سلطان کی تعظیم کرو، ان کے مقام ومرتبے کا لحاظ کرو، سلطان کے سامنے دروغ گوئی مت کرو، جب تک کہ کوئی علمی ودینی ضرورت پیش نہ آئے سلطان کی خدمت میں مت جاؤ، اگر بکثرت سلطان کی مجلس میں آمد ورفت ہوگی تو وہ تمہیں حقیر وذلیل سمجھے گا اور اس کی نگاہ میں تمہاری قدر کم ہوجائے گی۔

سلطان اور بادشاہ کے پڑوس میں کبھی سکونت اختیار نہ کرو۔ تم سلطان وبادشاہ سے ایسا تعلق رکھو، جیسے آگ سے تعلق رکھتے ہو، آگ سے فائدہ حاصل کرتے ہو؛ لیکن اس سے دوری بنائے رکھتے ہو، اگر آگ کے قریب جاؤ گے، تو وہ تمہیں جلادے گی، پھر تمہیں تکلیف ہوگی، اس لیے کہ سلطان اپنے علاوہ کسی کو قابل ہی نہیں سمجھتا۔

بادشاہ کے سامنے لمبی گفتگو مت کرو، تمہاری لمبی گفتگو کی وجہ سے وہ بھی بے فائدہ باتیں کرنے لگے گا؛ تاکہ حشم وخدم کے سامنے اپنی فوقیت وبرتری ظاہر ہو اور پتا چلے کہ وہ تم سے زیادہ جانتا ہے، اس کی وجہ سے لوگوں کی نگاہ میں تمہاری قدر ومنزلت کم ہوجائے گی۔

ایسے سلطان کی مجلس میں جاؤ جو تمہاری اور اہل مجلس کی قدر کرنے والا ہو، جو ناقدری کرنے والا ہو، اس کی مجلس میں ہرگز مت جاؤ۔ جب سلطان کے پاس کوئی ایسے عالم ہوں جن سے تم نہ واقف ہو، تو اس وقت سلطان کے پاس مت جاؤ، اس لیے کہ اگر اس عالم کا علمی مقام ومرتبہ تم سے بڑھا ہوا ہو، تو تم ان پر برتری حاصل کرنا چاہو گے، وہ تمہاری کم زوریاں ظاہر کریں گے، اگر تم ان سے بڑے عالم ہو تو ممکن ہے کہ تم سلطان کے سامنے اس عالم کے لیے تواضع کرو، جس کی وجہ سے سلطان کی نگاہ میں تمہاری قدر کم ہوجائے گی اور ان کی قدر وقیمت میں بڑھے گی۔

☆ سرکاری مناصب قبول کرنے سے متعلق نصیحتیں

اگر سلطان (حکومتی اور اوقافی ادارے) کوئی عہدہ پیش کریں تو اسی صورت میں قبول کرو جب کہ تمہیں یقین ہو کہ وہ تمہاری اہلیت واستعداد کی وجہ سے پیش کررہے ہیں۔ نیز اگر تم قبول نہیں کروگے، تو کوئی نااہل شخص قبول کرلے گا جس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف وپریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔

جب سلطان وامراء کی طرف سے کوئی کام تمہارے سپرد کیا جائے تو اس وقت تک قبول نہ کرو جب تک کہ تمہیں اطمینان نہ ہو کہ وہ تمہارے عمل کو پسند کرے گا اور فیصلوں میں تمہاری بات کو قبول کرے گا؛ تاکہ اس کو خوش کرنے کے لیے کسی خلاف شرع کام انجام دینے پر تم مجبور نہ کیے جاؤ۔

سلطان اور امرا کے وزراء اور خدام سے تعلقات مت رکھو، ان سے دور دور ہی رہو؛ تاکہ تمہارا مقام ومرتبہ سلطان وبادشاہ کی نگاہ میں برقرار رہے۔

☆ ازدواجی زندگی سے متعلق نصیحتیں

اولاً علم حاصل کرو، پھر حلال مال کماؤ، پھر شادی کرو، علم حاصل کرنے کے زمانے میں کمانا شروع کروگے، تو تم دنیا کی چیزوں کو حاصل کرنے میں لگ جاؤگے، پھر انہی میں لگ جاؤگے، علم حاصل کرنے سے پہلے نکاح بھی نہ کرو، اس لیے کہ نکاح کے بعد علم حاصل کروگے تو اہل وعیال کی ذمے داریوں کی وجہ سے علم حاصل کرنا دشوار ہوجائے گا، جوانی، فارغ البالی اور یکسوئی کے زمانے میں علم حاصل کرو، پھر شادی کرو، اس لیے کہ اہل وعیال کی کثرت سے ذہن پریشان ہوجاتا ہے، لہٰذا مال کمانے کے بعد شادی کرو، بیوی کی ضروریات پوری کرنے پر جب تک قدرت اور اطمینان نہ ہو، اس وقت تک شادی نہ کرو۔

بیویوں کو ایک گھر میں نہ بساؤ، بیوی کے سامنے اجنبی عورتوں کا تذکرہ نہ کرو؛ کیوں کہ بیوی بھی تمہارے سامنے اجنبی مردوں کا تذکرہ کرے گی (پھر لڑائی، جھگڑے شروع ہوں گے)، صاحب اولاد عورت سے نکاح نہ کرو، اس لیے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے فکر کرے گی اور ان پر خرچ کرے گی، اس لیے کہ اس عورت کو اپنی اولاد زیادہ محبوب ہوتی ہے۔

☆ آداب گفتگو سے متعلق نصیحتیں

لوگوں کے ساتھ عزت واحترام کا معاملہ کرو، جس چیز کے بارے میں سوال کیا جائے اسی کے بارے میں گفتگو کرو۔ تجارت اور کاروبار کے بارے میں ہرگز بات چیت نہ کرو؛ کیوں کہ لوگ اس طرح کی بات چیت سے تمہیں مال کا حریص، لالچی اور رشوت خور سمجھیں گے۔ عوامی مجلس میں ہنسی مذاق نہ کرو، بار بار بازار کا رخ نہ کرو۔

مراہق لڑکوں سے بات چیت نہ کرو؛ کیوں کہ مراہق لڑکے فتنوں کا سبب بن جاتے ہیں؛ البتہ چھوٹے بچوں سے بات چیت کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ لوگوں کے فہم سے اونچی گفتگو نہ کرو

عوام الناس سے دین کے اصول کے بارے میں گفتگو نہ کرو (کیوں کہ یہ گفتگو ان کے فہم سے بالاتر ہوتی ہے) پھر وہ لوگ بھی تمہاری اقتداء کرتے ہوئے دین کے اصول کے بارے میں بات چیت کریں گے۔ پھر دینی فتنے اور فسادات ہوں گے۔ جو سوال کیا جائے اسی کا جواب دو، سوال سے زائد جواب مت دو، اس لیے کہ جواب سمجھنے میں دشواری ہوگی۔ علمی مجلس میں غصہ نہ کرو، عوام کو قصے کہانیاں نہ سناؤ، قصے کہانیاں سنانے والے کے لیے جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔

بحث ومناظرہ کی مجلس میں خوف اور ہچکچاہٹ کے ساتھ ہرگز گفتگو نہ کرو، اس لیے کہ دل میں خوف ہوگا، تو زبان میں لڑکھڑاہٹ اور الفاظ میں بے ترتیبی پیدا ہوجاتی ہے، بے وقوف اور ایسے کم علم لوگوں سے بات چیت مت کرو، جو بحث ومناظرہ کا علم نہیں رکھتے، ان کا مقصد صرف جاہ طلبی، شہرت اور تمہاری ذلت ورسوائی ہوتا ہے۔

بہت زیادہ ہنسی مذاق سے پرہیز کرو کہ اس سے دل مردہ ہوجاتا ہے، نیز عورتوں سے بکثرت بات چیت اور ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے سے بھی احتیاط کرو کہ اس سے بھی دل مردہ ہوجاتا ہے۔ اطمینان وسکون کے ساتھ چلو، کسی معاملے میں جلد بازی نہ کرو، جو شخص تمہیں پیچھے سے پکارے اس کو جواب نہ دو، اس لیے کہ جانور پیچھے سے پکارتے ہیں، جب بات چیت کرو تو آواز بلند نہ کرو اور چیخیں نہ مارو، سکون وطمانیت اور سنجیدگی کو عادت بناؤ۔

☆ علمی مشاغل کے اہتمام سے متعلق نصیحتیں

اگر روزگار کے بغیر دس سال کا عرصہ گزر جائے تب بھی علم دین سے بے رخی نہ کرو، اگر علم سے بے رخی کروگے، تو اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق: جو شخص ذکر (قرآن) سے بے رخی کرے گا، اس کی زندگی تنگ ہوجائے گی۔

اپنے طلبہ کے ساتھ اپنی اولاد جیسا سلوک کرو، ان میں علم کا شوق اور رغبت پیدا ہوگی۔ عوام الناس میں سے کوئی بحث ومباحثہ کرے تو اس کے ساتھ مت الجھو، ان کے ساتھ الجھنے سے تمہاری عزت پامال ہوگی۔ اظہار حق اور احقاق حق میں کسی سے مرعوب نہ ہو؛ اگرچہ بادشاہ اور امراء کے سامنے اس کی نوبت پیش آئے، علم کی حفاظت کرو کہ تم اس سے دنیا وآخرت میں فائدہ اٹھا سکو گے۔

☆ عبادت کا شوق اور اس کے اہتمام سے متعلق نصیحتیں

جب اذان ہوجائے تو فوراً نماز کی تیاری کرو اور سب سے پہلے مسجد جاؤ، عوام جتنے (نوافل) اعمال کرتے ہیں، تم ان سے زیادہ عمل کرو، اس لیے کہ جب عوام دیکھیں گے کہ تمہارے اندر عمل کی کمی وکوتاہی ہے یا عوام سے کم نوافل کا اہتمام کرتے ہو تو تمہارے متعلق بدکلامی اور بدگمانی کریں گے کہ ہم جاہل لوگ ہی بہتر ہیں کہ بہت سارے اعمال کرلیتے ہیں، یہ عالم صاحب بے کار ہیں، اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔

عوامی مجلس میں بکثرت اللہ کا ذکر کرو؛ تاکہ تمہیں دیکھ کر وہ لوگ بھی اللہ کا ذکر کریں، فرض نمازوں کے بعد کچھ وظائف اپنے لیے مقرر کرلو، ان وظائف میں قرآن کی تلاوت، اللہ کا ذکر، اللہ کی نعمتوں پر شکر گزاری شامل کرو، ہر ماہ چند ایام روزہ کے لیے طے کرو جن میں تم روزہ رکھو، جتنی عبادات تم عوام کے لیے کافی سمجھتے ہو، اس سے زیادہ مقدار میں تم عبادات کا اہتمام کرو (علماء کے لیے نوافل کی مقدار عوام کی مقدار سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے) اپنی ذات کا محاسبہ کرتے رہا کرو۔

موت کو یاد کرتے رہا کرو، اپنے اساتذہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہو، پابندی سے قرآن پاک کی تلاوت کرو، عام قبرستان، مشائخ کے مزارات اور بابرکت مقامات کی زیارت کرتے رہو، عالم کا معاملہ اس وقت تک درست نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنی خلوت کو جلوت نہ بنائے، لہٰذا تم تنہائی میں اللہ کے لیے ایسے ہی رہو جیسے لوگوں کے سامنے رہتے ہو۔

☆ نئے شہر اور نئے علاقے میں قیام سے متعلق نصیحتیں

اگر کسی نئے شہر میں جاؤ تو اپنے لیے کوئی خاص مقام نہ بناؤ؛ بلکہ ایک عام آدمی کی طرح رہو؛ تاکہ وہاں کے علماء کو اطمینان ہوجائے کہ تم ان کے مقام ومرتبہ کو چھیننے والے نہیں، ورنہ وہ تمہارے طور طریقے پر طعن وتشنیع کریں گے، عام لوگ تمہارے خلاف چہ می گوئیاں کریں گے، تم خواہ مخواہ مطعون ومعیوب ہوجاؤگے۔

اگر اس شہر کے لوگ تم سے مسائل پوچھیں تو تم مسائل مت بتاؤ؛ بلکہ مقامی علماء کے پاس بھیج دو۔ بحث ومناظروں میں شرکت نہ کرو، مقامی علماء سے جو بات کرو، واضح دلیل کے ساتھ بات کرو، ان کے اساتذہ کے خلاف زبان درازی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے متعلق زبان درازی کریں گے، لوگوں کے ساتھ پوری احتیاط کے ساتھ معاملات کرو۔

سلطان (سرکاری افسران اور مال داروں) سے تعلقات اور قرب کو لوگوں کے سامنے بیان نہ کرو، اگر بیان کروگے، تو لوگ اپنی ضرورتوں کو تمہارے سامنے پیش کریں گے، اگر تم سلطان (سرکاری افسران اور دیگر ذمے داران) سے ان کی ضروریات پوری کراؤ گے تو لوگ تمہیں ذلیل ورسوا کریں گے (مداہن، چاپلوس وغیرہ کا طعنہ دیں گے)، اگر تم سلطان (وسرکاری افسران اور دیگر ذمے داران) سے ان کی ضرورتیں پوری نہیں کراؤگے، تو لوگ تم کو برا بھلا کہیں گے (یہ شخص صرف اپنی فکر کرتا ہے دوسروں کا خیال نہیں کرتا وغیرہ)۔

☆ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے متعلق نصیحتیں

لوگوں کی برائیوں کے پیچھے مت پڑو؛ بلکہ ان کی اچھائیوں پر نظر رکھو، اگر کسی شخص میں کوئی عیب اور برائی نظر آئے تو اس کو دوسروں کے سامنے بیان نہ کرو، الا یہ کہ کوئی دینی ضرورت ہو تو بیان کردینا چاہیے؛ تاکہ لوگ اس کی برائی سے محفوظ رہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاسق شخص کی برائی بیان کرو؛ تاکہ لوگ اس کی برائی سے بچ جائیں، اگر کسی عالی جناب میں کوئی دینی خرابی نظر آئے تو اس کے مقام ومرتبے سے مرعوب ہوئے بغیر واضح کردو، اللہ تعالیٰ تمہاری مدد ونصرت کرے گا۔ جب ایک مرتبہ اس طرح حق کا اظہار کروگے تو پھر کسی شخص کو بدعات وخرافات کے ارتکاب کی ہمت نہیں ہوگی۔

جب تم سلطان (ذمے داران) میں کوئی خلاف شرع کام دیکھو تو ان کی اطاعت واحترام کے ساتھ ان کو متنبہ کردو، نرم لہجہ میں کہو کہ سلطان وذمے داران کی اطاعت ہم پر لازم ہے، ہم ضرور آپ کی اطاعت واحترام کریں گے؛ لیکن تمہارا فلاں کام شریعت کے خلاف ہے۔

بادشاہ وسلطان کو ایک بار دو بار تنبیہ کردینا کافی ہے، بار بار تنبیہ کروگے تو وہ تمہاری توہین وتذلیل کرے گا جو دین کی توہین وتذلیل کے مترادف ہے۔ ایک بار دو بار تنبیہ کرنے کے باوجود منکر کو ترک نہ کرے، تو بادشاہ وسلطان سے تنہائی میں خیر خواہی کے ساتھ بات کرو، کتاب وسنت کو پیش کرو، اگر وہ قبول کرلے، تو بہت اچھی بات ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس سے تمہاری حفاظت فرمائے۔ میری ان نصیحتوں کو قبول کرو! یہ نصیحتیں تمہیں دنیا وآخرت میں کام دیں گی۔

☆ مروت اور اخلاق کا مظاہرے سے متعلق نصیحتیں

تقویٰ اور امانت کو لازم پکڑو، عوام وخواص کے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرو، بخیلی اور کنجوسی سے بچو کہ آدمی اس سے ذلیل ورسوا ہوجاتا ہے، لالچی اور جھوٹے نہ بنو، گول مول گفتگو کرنے والے نہ بنو، تمام امور میں متانت وسنجیدگی کو لازم پکڑو، ہر حالت میں سفید لباس کا اہتمام کرو، ریشمی لباس نہ پہنو۔

استغناء، دنیا سے بے رغبتی اور حرص وہوا سے پاک زندگی گزارو، تم تنگ دست وفقیر ہو تب بھی بے نیازی کا اظہار کرو، ہمت وحوصلہ بلند رکھو، ہمت وحوصلہ بلند ہو تو تمہارا مقام ومرتبہ بھی بلند ہوگا۔ جب راستہ چلو تو ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نہ چلو؛ بلکہ نگاہ نیچی کرتے ہوئے چلو، راستوں پر مت بیٹھا کرو، اگر اس کی ضرورت (کسی کے انتظار کی وجہ سے) پیش آہی جائے تو مسجد میں بیٹھا کرو، دکانوں پر مت بیٹھا کرو، بازار اور مساجد میں کھانا پینا نہ کرو۔

☆ پڑوسی کے احوال تمہارے پاس امانت

نفسانی خواہشات کی اتباع کرنے والوں کی صحبت سے بچو، لعن طعن اور برا بھلا کہنے کی عادت مت ڈالو، پڑوسی کے احوال تمہارے پاس امانت ہیں، ان کے احوال وعیوب کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو، کسی کی راز کی باتوں کا افشا نہ کرو، تم سے کوئی مشورہ کرے تو اس طرح مشورہ دو کہ تمہیں اللہ کا قرب حاصل ہو۔

جب حمام اور ضرورت کی جگہوں پر جاؤ تو عام لوگوں سے زیادہ کرایہ ادا کرو؛ تاکہ تمہاری شرافت کا مظاہرہ ہو، جب بڑے لوگوں کے پاس جاؤ تو جب تک وہ تم کو بڑا نہ بنائیں تم خود سے بڑے نہ بنو، جب کسی بستی اور محلے میں جاؤ تو جب تک وہ تمہیں عظمت واحترام کے ساتھ امامت کے لیے آگے نہ کریں تم آگے نہ بڑھو۔

سلاطین اور (مال داروں) کے فیصلوں کی مجلسوں میں نہ جاؤ؛ البتہ اگر وہ فیصلوں اور مقدمات میں تمہاری بات کو قبول کریں تو ان کی مجلس میں جانے میں کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ اگر وہ غلط فیصلہ کریں اور تم خاموشی اختیار کرو تو لوگ سمجھیں گے کہ حق کے مطابق صحیح فیصلہ ہوا ہے؛ حالاں کہ وہ غلط ہے۔

اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھو، ان نصیحتوں پر عمل کرو، میں نے تمہارے اور مسلمانوں کے فائدے کے لیے یہ نصیحتیں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان نصیحتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین یارب العالمین)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

الزبتھ اول کی لکھی ہوئی کتاب دریافت

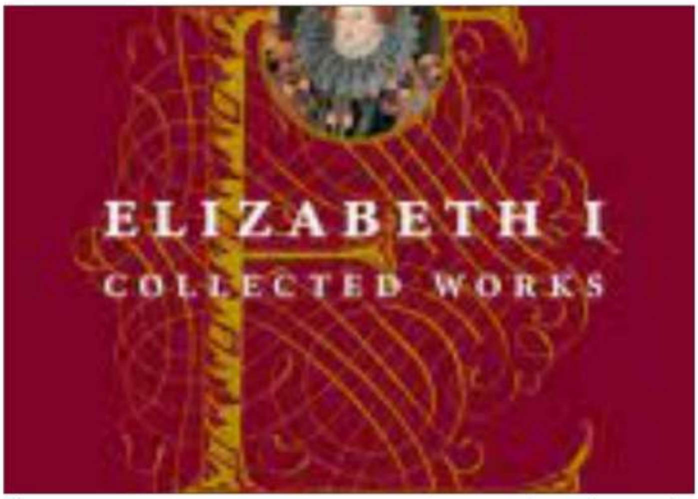

ربیکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا سے تعلق رکھنے والے ادبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مؤرخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ **42** صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے **1590** کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپنٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتیں ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔ ''ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا دردِ سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرزِ حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرزِ حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ **17** ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون **2016** کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسب معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ **2016** کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً **30** ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈیجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑ بڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر **2016** کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر بورن بیئرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ **50** ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے بورن بیئرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہو گا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہوگا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا 'آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

ایجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' بیئرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن۔' بورن بیئرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہوگی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکج **140** یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ **18** ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون' پیکج خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ **50** ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ **2016** کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن' دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یوٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل **2017** میں آخرکار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین۔۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظر عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑ بڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو، ٹموتھی کری اور بیئرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

وطن سرینگر

سرینگر میں ناقص ٹریفک نظام

دنیا میں خدا نے انسان کو لایا اور پھر اُسکو زندگی چلانے کیلئے ایک جگہ سے دوسرے جگہ چلت پھرت اور جدوجہد کرنے کی صلاحیت بخشی تاکہ وہ زندگی کے ہر ایک پہلو کو سمجھے اور پھر ایک دوسرے کی ضرورتوں اور مجبوریوں کو دور کرنے کیلئے مل جُل کر کام کرئے۔ انسان چونکہ سائنس وٹیکنالوجی کا استعمال کرتا گیا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ترقی کی بُلندیوں کو چھوتا گیا یہاں تک کہ سائیکل سے لیکر ہوائی جہاز، راکٹ سے لیکر چاند تک کا سفر طے کیا۔ اِن تمام تر واقعات کے چلتے انسان نے مختلف گاڑیوں کو بھی ایجاد کیا اور یہ گاڑیاں ایک انسان کیلئے آج کے دور میں سب سے پسندیدہ اور آرام دینے والا اور مفید ذرائعہ ہے اور ساتھ ہی اس آرام دینے والی چیز نے ایک مُصیبت بھی اپنے ساتھ لایا اور وہ یہ ہے کہ ایک گھنٹے کا سفر جو گاڑیوں کی وجہ سے دس منٹ میں طے ہوتا وہی سفر اب ناقص ٹریفک نظام اور چھوٹی سڑکوں کی وجہ سے گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔ سرکار کی طرف سے اس بات کی طرف دھیان شائد جاتا ہی نہیں کہ ہماری کروڑوں روپیوں کی گاڑیوں کا سفر کیونکر آسان نہیں ہوتا اور روز بروز عام لوگوں کو کس طریقہ سے اس ٹریفک جام سے نجات دلایا جا سکے۔ سرینگر شہر میں تو عام لوگوں کو اپنی نجی گاڑی میں سفر کرنے سے ڈر لگتا ہے کیونکہ سڑک سے گزرنے اور گاڑیوں کو حفاظت کرنا انسان کی اولین ترجیحات میں شامل ہوتا ہے مگر سرینگر میں نہ ہی کشیدہ سڑکیں ہے اور نہ ہی ٹریفک اور پارکنگ کا کوئی معقول انتظام جس سے لوگ استفادہ حاصل کر کے اپنے قیمتی وقت اور گاڑیوں کی حفاظت ممکن بنالیتے۔ سرکار کی سرینگر شہر کی سڑکوں کی طرف خاص دھیان دینا ہوگا اور ساتھ ہی اپنے آفسران کو ذمہ دار ٹھرانا ہوگا جنھوں نے ماسٹر پلان کی دھجیاں اُڑادی اور آج سرکار لاچار اور بے بس دکھائی دیتا ہے ورنہ سرکار کسی بھی وقت ماسٹر پلان کے مطابق سڑکوں کو کشادہ کر کے ٹریفک نظام کو بہتر اور لوگوں کو اس مشکلات سے باہر نکالنے میں کامیاب ہوتا جو کہ اب ناممکن عمل دکھائی دیتا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir
Planning, Development & Monitoring Department
Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Appointment of Assistant Director (E&S) in the J&K Economics & Statistics (Gazetted) Service, Planning, Development & Monitoring Department.

Reference: Select list/Recommendation from Jammu & Kashmir Public Service Commission vide letter No. PSC/DR/AD(P)/2023-24/(7417142) dated: 30-12-2025.

Government Order No.:- 54/ -JK(PD&MD) of 2026
Dated:- 11.05.2026

As recommended by (The Jammu and Kashmir Public Service Commission, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of the candidates, as per Annexure-.A and Annexure-B to this order, against the posts of Assistant Director (E&S) in the Pay Level-8 (47600- 151100) in Jammu and Kashmir Economics & Statistics (Gazetted) Service, Planning, Development & Monitoring Department, with immediate effect.

The appointees shall be on probation for a period of two years, during which they shall undergo such training and pass the departmental examination as prescribed under the rules.

One post under RBA category (i.e. last RBA Candidate namely Sh. Mohammed Imran Khan. Roll No. 7103363, figuring at S. No. 53) has been kept reserved in light of the Hon'ble Central Administrative Tribunal, Srinagar Bench, Order dated 25.04.2026 passed in the O.A. No. 238'2026 titled "Jehangir Shaban Bhat Vs Planning Department & Anr."

The appointees shall report to the Director General, Economics & Statistics, J&K. Jammu/Srinagar, within a period of 21 days from the date of issuance of this order, failing which they shall forego their right to appointment, and the same shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.

The appointees shall be allowed to join only on the production of the following cortificatcs/documents (in original) to be verified subsequently:-

(I) Academic Qualification Certificate(s).
(II) Date of Birth Certificate.
(III) Domicile Certificate.
(IV) Relevant Category Certificate, if any.
(V) Any other certificate required under rules.

The appointees shall give undertaking in (he shape of an affidavit lo the effect that. if on verification, the submitted the certificates/documents its viz Qualification Certiiicatc(s). Date of Birth Certificate. Domicile Certificate. Category Certificate or any other certificate issued by concerned issuing authority, are found to be fake, forged or invalid, the claim of the appointees for appointment as Assistant Director (F&S) shall be deemed to have been cancelled ab-initio, and legal action as warranted under rules shall he initiated against them.

The imer-se seniority of the above appointees shall be determined subsequently under The appointment shall be subject to the outcome of the writ petition(s). if any. pending adjudication before any Competent Court.

It shall be incumbent upon the Director General, Economics & Statistics, J&K to get all certificates verified and in case any certificate being found fake/forged or invalid or issued from a fake?unrecognized Universily/Institule. the appointment shall be deemed to have been cancelled ab- initio.

By Order of the Government of Jammu & Kashmir.

Sd/-(R. Alice Vaz), IAS
Commissioner/Secretary to the Government, Planning, Development & Monitoring Department.

No.:- PDMD- HRM/38/2022 (7090782)
Dated:- 11 .05.2026

Annexure-A to the Government Order No.:-54-JK(PD&MD) of 2026 dated:- 11.05.2026

S. NO	Roll No	Name	Parentage	Address	Date of Birth	Cat.	Marks
1	7104389	SAPNA KIMARI	D/O GHARA RAM	38 BISHNAH	06-Jul-95	OM-SC	453.00
2	7102505	MEHRAJ HUSSAIN	MOHAMMAD HUSSAIN	196 LARAM WANPOH ANANTNAG	01-Mar-95	OM	412.12
3	7100938	JUNAID MUHMMAD	G M GANAIE	45 SECTOR B GULSHAN NAGAR NOWGAM BYEPASS	20-Aug-94	OM	402.01
4	7100930	SAM EER AHMAD WANI	ABDUL HAMID WANI	383 DARIBAL GANDERBAL	15-Apr-92	OM	390.00
5	7101440	ASRA ISHFAQ	D/O SHEIKH ISHFAQ HUSSAIN	WANIPORA SALOORA GANDERBAL	28-Jul-96	OM	387.70
6	7100463	ADIL AHMAD	NAZIR AHMAD	R/O NOWPOUR A KUU JHAND BHARATH BAGLA	01-Jan-95	RBA	371.50
7	7103913	SURISTA KUMAR1	W/O MANJEET KUMAR	SAMROLI UDHAMPUR	06-Aug-90	SC	347.50
8	7102838	VISHAL MUSSER	GANESHI RAJ	VILLAGE THALLANGAL P/O GATTI TEHSIL BANI	17-Mar -98	ST	313.50
9	7103664	SUKHLEEN KOUR	D.O HARDIVINDER SINGH	H .NO. 1021 EP PEER MITHA	20-Jun-95	EWS	291.20

Annexure-B to the Government Order No.:-54-JK(PD&MD) of 2026 dated:- 11.05.2026

S. NO	Roll No	Name	Parentage	Address	Date of Birth	Cat.	Marks
1	7104389	SAPNA KIMARI	D/O GHARA RAM	38 BISHNAH	06-Jul-95	OM-SC	453.00
2	7102505	MEHRAJ HUSSAIN	MOHAMMAD HUSSAIN	196 LARAM WANPOH ANANTNAG	01-Mar-95	OM	412.12
3	7100938	JUNAID MUHMMAD	G M GANAIE	45 SECTOR B GULSHAN NAGAR NOWGAM BYEPASS	20-Aug-94	OM	402.01
4	7100930	SAMEER AHMAD WANI	ABDUL HAMID WANI	383 DARIBAL GANDERBAL	15 APR-92	OM	390.00
5	7101440	ASRA ISHFAQ	D/O SHEIKH ISHFAQ HUSSAIN	WANJPORA SALOORA GANDERBAL	29 JULY 96	OM	387.70
6	7103403	VAIBHAW SHARMA	ASHOK KUMAR SHARMA	PANDITGAM KISHIWAR	25 MAR 99	OM	385.00
7	7105318	ANANYA SHARMA	D/O YASHPAL SHARAMA	WARD 15 PATEL NAGAR NEAR SHIVA FLOUR MILL KATHUA	04 MAR 96	OM	382.00
8	7101287	MUMIN LATEEF	MOHAMMAD LATEEF DAGA	286 SBI ATM COLONY PANTHA CHOWK	19 DEC 97	OM	381.50
9	7100668	YAWAR HUSSAIN BHAT	MOHAMMAD RAMZAN BHAT	201 CHAUTRSOO BUDROO SALLAR	13 APR 98	OM	379.91
10	7100122	MEHREEN MUZAFFAR	MUZAFFAR AHMAD PURRA	28 HYDER COLONY DAGA KADAL EIDGAH	27 MAR 99	OM	377.50
11	7105761	PALLAVI RAJPUT	RAVINDER SINGH	VILLAGE BARYALTA MAJALTA	09 OCT 99	OM	376.50
12	7104821	VAISHALI SHARMA	SUBASH CHANDER	257 PANDITGHAM KISHTIWAR	04 MAR 94	OM	374.17
13	7102315	SAJJAD AHMAD BHAT	AB. AZIZ BHAT	39A BAGH MOHALLA BUDPORA HANDWAR	05 MAR 94	OM/RBA	373.25
14	7104001	SONALI CHID	ASHOK SINGH	LAHAM KHOUR	01 DEC 95	OM/ALC	372.29
15.	7100463	ADIL AHMAD	NAZIR AHMAD	R/O NOWPURA KULJHAND BHARATH BAGLA	01-Jan-95	OM/RBA	371.50
16.	7100934	AABIDAH GUL	D/O GULAM RASOOL GANAIE	KUNAN BAND1PORA	16-Feb-90	OM	366.75
17.	7103604	SHARFARAZ AHMED	JAVAID HUSSAIN	VILLAGE DHARA MORBAN TEHSIL MANDI	29-Feb-2000	OM/PSP	366.75
18.	7100483	MOHAMMAD SHAHBAZ DAR	NAZIR AHMAD DAR	178 DAR MOHALLA BONIGAM DEVSAR	07-Jun-92	OM	366.50
19.	7104805	AVISHAKE RAINA	AYODHYA NATH	164 PRAT SUNDERBANI	29-Apr-93	OM/PSP	366.50
20.	7102864	UTIHAD UL HASSAN	SHIEKH ABUL HASSAN	01 ISKANDER PORA BEERWAH	12-Aug-89	OM	366.25
21.	7100256	SAJJAD AHMAD BAGOW	AB RASHID BAGOW	154 KHANKAH AWANTIPORA PULWAMA	15-Nov-92	OM	365.50
22.	7105137	NEERAJ KUMAR	KULDEEP RAJ	WARD NUMBER 1 VILLAGE TANDHAR TEHSIL CHENANI	10-Jan-97	OM	365.50
23	7103781	ANU SHARMA	D/O SHAMBOO DUTT	VILLAGE PREY TEHSIL JAMNAGAR	20-Sep-93	OM	362.25
24	7102212	SHAHNAWAZ AHMAD GANIE	ABDUL GANI GANIE	139 DANWETHPORA KOKERNAG	15-MAR 2000	OM	359.52
25.	7102872	SUHAIL AHMAD RESHI	MUSHTAQ AHMAD RESHI	QASBA BAGHAT ACHABAL ADDA ANANTNAG	05-Apt-89	OM	359.50
26.	7104338	SAMIR KHAN	NOOR MOHD KHAN	H. NO29-C KHANMOHALLA KHAROHH AMIRANAGAR BHAWERWAH	15-Feb-91	OM	359.25
27	7103615	SHUBANGHI SURI	HARSH KUMAR SURI	H.NO. 108 SEC 4 PAMPOSH COLONY JANIPUR JAMMU	21 FEB 2000	OM	357.80
28	7105223	RAGHVINDER SHARMA	APRAMJEET SHARMA	LACHKHAZANA PANDITGAM NEAR GDC KISHTWAR	06-Feb-2000	OM	357.50
29	7104010	ROHIT SHARMA	SHADI LAL	VILLAGE GAU ER WAN KATHUA	25-May-93	OM	357.25
30	7103810	ARJUN SINGH	BALDEV SINGH	R/O VILLAGE KAHILA JANGALWAR PHAGSOO	15 APR 95	OM/RBA	356.50
31	7105731	DEWAKAR PARTAP SINGH	CHAIN SINGH	WARD NO 2 NEAR GMS SIMNI PANCHAYAT HADAT PO DHARMAHANPUR MAHANPUR	14-Oct-98	OM	355.26
32	7100677	ZAHID BASHIR	BASHIR AHMAD MIR	01 MALLA BAGH NASEEM BAGH HAZRATBAL EIDGAH	15-Jun-92	OM	354.00
33	7103162	SHAHBAZ AHMAD	MOHD SHAFI LONE	0 BUCHAN SHANGUS	3 OCT 91	OM	353.57
34	7105169	NATESH KUMAR	RAJINDER SINGH	113 V1LL.GAI DESSA BAGWAH	11 JUN 97	OM/RBA	353.25
35	7102766	AIJAZ AHMAD DAR	MOHAMMAD AMIN DAR	44 HERPORA BRAZLOO KULGAM	11 MAR 2000	OM	353.00
36	7105783	RASHI CHIB	D/O TARSEEM SINGH CHIB	NIL VILLAGE MURA SHAHPUR BHADROD JAMMU WEST	18-Sep-94	OM	352.25
37	7103782	RIDHAM SHARMA	D/O RAM PAUL SHARMA	NEAR P.O SALMERHI VILLAGE BAILI UDHAMPUR	11-Nov-97	OM	351.75
38	7103088	SUHAIL AHMAD KHOJA	ABDUL AHAD KHOJA	145 MALIK MOHALLA ALOOSA KRALPORA	01-Jan-98	OM	351.11
39	7104210	PIYUSH RAINA	GOPAL KRISHAN	258 JALMARA TIKRI A	30-Mar-98	OM	351.00
40	7105785	DEEPTI MAHAJAN	D/O SUNIL MAHAJAN	HOUSE NO 137 NEAR JAMIA MASJID RA MAIN BAZAR RAJOURI	09-Sep-94	OM	349.00
41	7104144	KHALIL AHMAD	IRSHAD AHMED BUTT	16 KATHAWA PHAGSOO	21-Sep-96	OM	348.50
42	7105680	ABHILASH CHOUDHARY	ASHOK KUMAR	VILLAGE- ALLAH KAKU DEKOTHEY PO ALLAH TEHSIL-ARNIA	17-Mar-93	ALC	348.35
43	7105680	SURISTA KUMARI	D/O WO MANJEET KUMAR	0 SAMROLI UDHAMPUR	06-Aug-90	SC	347.50
44	7101475	AASHIQ HUSSAIN DAK	ABDUL RASHID DAR	HERGAM KHARPORA LARNOO	20-Mar-94	RBA	311.50
45	7102078	BILAL AHMAD WANI	MOHAMMAD AKBAR WANI	72 WAHDATPORA BARAMULLA	10-Apr-97	RBA	343.35
46	7100042	ZUBA1R AHMAD QURESHI	ABDUL AHAD QURESHI	537 LALPORA BEERWAH	01-Dec-94	RBA	338.41
47	7101230	BILAL SHABIR SHEIKH	MOHAMMAD SHABIR SHIEKH	38 TANGDAR KARNAH	01-Nov-95	RBA	337.43
48	7105003	PANKAJ SHARMA	BABU RAM	136 MURADPUR RAJOURI	15-May-95	PSP	336.52
49	7104018	URVILANGER	D/O UMAKANT LANGER	W NO. 12 SHANTI COLONY AKIINOOR	20-Oct-96	ALC	334.50
50	7105624	RAJU KALAL	ARVIND KALAL	I KATYARA BHADERWAH	04-Mar-96	RBA	332.50
51	7103321	ZEENAT FATIMA	KHALIL AHMED	SHAHDARA SHARIEF THANNA MANDI	05-Mar-97	SLC	328.75
52	7105774	FOZIA KOUSER	D/O ABDUL HAMID	32 UJHAN B DARHAL	02 JAN 2000	ST	327.00
53	7103767	ANNU DEVI	D/O LAL CHAND	22 WARD NO 8 VILL SUNAIL ANKHNOOR	24 MAR 97	SC	324.50
54	7105255	SONIKA RANI	D/O KAKA RAM	1 MALHAR ROAD NEAR KRISHNA PALACE GARHI	29 APR 91	SC	324.00
55.	7103413	SUMEET KOUR	D/O KARNAIL SINGH	HOUSE NO. 5 LANE NO. 1 EKTA VIHAR GANGYAL JAMMU	10-May-87	SLC	322.50
56.	7101761	PAH1R YOUSUF NAJAR	MOHD YOUSUF NAJAR	301 USMAN AABAD WARPORA DANGERPORA SOPORE	10-Apr-96	SK	320.50
57.	7103804	SANDEEP KUMAR	GOPAL DASS	W-NO 57 MENIA MOHALLA NEAR UPKAR FLOUR MILL PO GANGYAL	20-Nov-85	sc	315.90
58.	7104246	EJASVI BHAGAT	D/O NARESH KUMAR	83 KABIR NAGARTALAB TILLO JAMMU	12-Mar-98	sc	314.75
59.	7103789	ULZAR SINGH AMWAL	MULTAN SINGH JAMWAL	004 VILLAGE KOTLI MATKALIAN RAMGARH	13-Oct-93	ALC	314.48
60.	7102838	VISHAL MUSSER	GANESH RAJ	VILLAGE THALLANGAL P/O GATTI TEHS1L BANI	17-Mar-98	ST	313.50
61.	7105122	SUM1T KUMAR	SUBASH CHANDER	062 DHANIDHAR RAJOURI	05-Mar-91	SC	313.50
62.	7105545	KUMARI RADHIKA	D/O RAJINDER SINGH	R/O KHELLANI DODA	23-Sep-98	EWS	309.00
63.	7102660	MIFTA HAFIZ	D/O ABDUL HAFIZ	2 KANUYIAN GUJJAR COLONY HAVELI	11-Feb-99	ST	308.50
64.	7104215	ISRAR AHMED	MOHD RASHID	77 PARATMENDHAR	10-Mar-92	SI	307.00
65.	7104633	SADAM HUSSAIN	QASIM HUSSAIN	12 KOTEBEHROTE THANNA MANDI	10-Feb-98	ST	307.00
66.	7105295	SHALLIA BHAGAT	D/O MAD AN LAL	KHOUR KOUR R S PURA	02-Mar-2000	SC	306.00
67.	7105134	GHULAM MUSTAFA	MUSHTAQ HUSSAIN	65 DODASAN BALLA THANNAMDNI	09-Nov-94	ST	304.50
68.	7104415	MUMTAZ AHMED	LAVAQAT ALI	H.NO 4 WARD NO. 1 KALLAR KATTAL P.O LATHUNG SURANKOTE	06-Jan-97	ST	303.00
69.	7105524	SAJJAD AHMED	NAZIR HUSSAIN	32 DARA THANNAMANDI	14-Sep-98	ST	299.00
70.	7103664	SUKHLEEN KOUR	D/O HARDIVINDER SINGH	H.NO. 1021 EP PEER MITHA JAMMU	20-Jun-95	EWS	291.20
71	7105555	RAHUL MEHTA	ASHOK KUMAR MEHTA BUTTA	NAGAR PALOURA NEAR MIGRANT QU BUTTA NAGAR W-NO 50	29-Nov-97	EWS	285.00
72	7104185	UMAR FAREED	SHAHID IQBAL	242 KURSARI BHADERWAH	01-Apr-98	EWS	271.00
73	7104585	VEENU DEVI	D/O KARTAR NATH	15 THALORA MAJALTA	12-Oct-94	EWS	255.75
74	7105850	ZAID BIN AABID	ZAINUL ABIDIN RATHOR	NAWA GABRA KARNAH	01-Mar-95	OM/PHC(H)	248.00

DIPK-1340-26 Dated: 16/05/2026 **Sd/-(Arshad Akhter) JKAS, Deputy Secretary to the Govt.**

باقیات

101

آنے والے دنوں کے دوران پنچایت الیکشن بوتھوں کی نشاندہی کی جائے گی۔ **2024** کے اسمبلی الیکشن کے دوران مرکزی زیر انتظام علاقے میں **1838** پولنگ بوتھوں کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ الیکشن اتھارٹی کے مطابق ووٹر لسٹوں کی تیاری کے دوران **4** سے **5** لاکھ کے قریب نئے ووٹران اندراج کئے گئے جبکہ ایک سو **2** لاکھ کے قریب نام ووٹرلسٹوں سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔

102

۔لیفٹیننٹ گورنر متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام زیر التوا کاموں کو تیز تر کریں اور یاترا کے آغاز سے قبل ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں تاکہ یاترا کے دوران عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات اور ہموار انتظامات فراہم کئے جاسکیں۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے لکھا کہ میں نے آج پانتھا چوک میں شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے یاتری نواس کا سائٹ پر معائنہ کیا

103

اب تک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت بالترتیب **33** اور **31.5** ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا ہے۔محکمہ موسمیات کے ایک اہلکار نے کہا کہ آئندہ **24** گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر اور لداخ میں کسی بھی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

104

شوپیاں اور تر علاقوں کی طرف موڑ دیا جائے گا۔اسی طرح نوگام، نیوا اور وانپورہ سے شوپیاں اور پلوامہ کی طرف جانے والی گاڑیوں کو نیو سرکلر روڈ کے ذریعے مورن ، کیلر، راجپورہ روڈ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔شوپیان اور پلوامہ علاقوں سے سرینگر جانے والی ٹریفک کو ہنورہ کراسنگ پر پرانی اور نئی سرکلر سڑکوں سے سرینگر کی طرف موڑ دیا جائے گا۔

105

آئی کے مطابق معمول کی گشت کے دوران،تھانہ زینہ پورہ کی ایک پولیس ٹیم نے بغیر رائلٹی دستاویزات کے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث ایک جے سی بی اور ایک ٹپر کو روک کر ضبط کیا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر **76/2026** پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔اسی طرح کی کارروائی میں، تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے ایک جے سی بی اور دو ٹریکٹروں کو روک لیا جو بغیر لازمی اجازت کے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں مصروف تھے۔

106

کے لیے اسپیکر کو حاصل اختیارات جماعتی مفادات کے تابع نہیں ہونے چاہیں بلکہ ان کا استعمال انصاف اور قائم شدہ پارلیمانی روایات کے مطابق ہونا چاہیے۔اسپیکر کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے شرما نے کہا کہ ایسا تاثر دینے کی کوشش کی گئی جیسے وہ تین مالیاتی کمیٹیوں کی تشکیل کے طریقہ کار سے ناواقف ہوں۔

107

خود اعتمادی اور قیادت کے جذبے میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر ایس کے آئی سی سی میں نیشنل کمیشن فار وومن کی جانب سے منعقد شکتی سمواد پروگرام سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ خواتین کو خود انحصاری کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے مرکزی حکومت نے کئی اقدامات اٹھائے

108

انتخاب عمل میں لانے کے دوران اسپیکر کی جانب سے جانب داری برتنے کے الزام کے جواب میں اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ انہوں نے اپنے اختیارات کے مطابق کمیٹیوں کے چیرمینوں کا انتخاب کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ میرے دائرہ اختیار میں ہے

109

آخری رسومات اور نماز جنازہ میں شرکت کی اجازت دی جائے۔اس اپیل کو منظور کرتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے انجینئر رشید کو والد کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے عبوری ضمانت دے دی

110

لواحقین کے ساتھ یکجہتی،تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی ۔جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ، ان کے والد نیشنل کانفرنس کے صدر، پی ڈی پی صدر، اپنی پارٹی، پیپلز کانفرنس، سی پی آئی ایم اور دیگر سیاسی ، مذہبی تنظیموں نے ممبر پارلیمنٹ کے والد کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کنبے کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔

از نیابت نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب شاہدہ علی بیوہ محمد امین پرے ساکنہ بندگام تحصیل ماگام نسبت اجرائی لیگل ہیئرسرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی شوہر محمد امین پرے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مسمی محمد امین پرے ولد محمد جمال پرے ساکنہ بندگام مورخہ 14/06/2015 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
شاہدہ علی بیوہ محمد امین پرے	۵٦	بیوہ	گھریلو کام	
مبشر امین ولد محمد امین پرے	۳	پسر	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب فہمیدہ اختر بیوہ فیاض احمد ریشی ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی لیگل ہیئرسرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی فیاض احمد ریشی ولد علی محمد ریشی ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مسمی فیاض احمد ریشی ولد علی محمد ریشی ساکنہ بٹہ پورہ کانہامہ ماگام مورخہ 28/03/2026 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔راقم نے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی ہے مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
ساجہ بیگم زوجہ علی محمد ریشی	۸۵	والدہ		
ہارون فیاض ولد فیاض احمد ریشی	۱۳	پسر	زیر تعلیم	
ابرار فیاض ولد۔۔۔	۱۱	--	...	
ہاشم فیاض ولد۔۔۔	۹	---	...	
فہمیدہ اختر زوجہ فیاض احمد ریشی	۳۸	بیوہ	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول حجام پسر علی محمد حجام برادر مرحوم غلام محمد حجام ساکنہ نوری پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO-43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ (مالمو) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز سائل مذکور کا برادر (خود) مرحوم غلام محمد حجام ولد علی محمد حجام ساکنہ موضع گنڈ خواجہ قاسم میں 02/06/2000 کو بذریعہ دھماکہ فوت ہو چکا ہے اور متوفی غلام محمد مذکور کی عمر بوقت فوتیدگی 21 سال تھی اور وہ غیر شادی شدہ تھا۔نیز سائل محمد مقبول حجام مذکور کی عمر بوقت فوتیدگی برادر خود غلام محمد حجام 17 سال تھی اور وہ زیر تعلیم تھا اور غیر شادی شدہ تھا۔واضح رہے کہ سائل محمد مقبول حجام مذکور متوفی غلام محمد حجام کا برادر خود ہے۔نیز متوفی کے 2 برادر مسمیاں محمد اصغر و محمد ابراہیم ہیں اور ایک ہمشیرہ مساۃ راجہ بیگم ہے جو کہ بوقت فوتیدگی غلام محمد حجام شادی شدہ تھے۔صرف محمد مقبول حجام برادر موفی مذکور غیر شادی شدہ تھا اور زیر تعلیم تھا۔نیز متوفی غلام محمد حجام مذکور کے dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر بوقت فوتیدگی	عمر حال	پیشہ بوقت مرگ/حال	رشتہ	کیفیت ماضی/حال
محمد مقبول حجام پسر مرحوم علی محمد حجام برادر مرحوم غلام محمد حجام	۱۷	۴۳	زیر تعلیم/مزدوری	برادر اصغر	غیر شادی شدہ شادی شدہ

مندرجہ بالا متوفی غلام محمد مذکور کا dependent ہے اور کوئی بھی Dependent نہیں ہے۔واضح رہے کہ محمد مقبول حجام اس وقت شادی شدہ ہے اور مزدوری کا کام کرتا ہے اور اس وقت محمد مقبول حجام مذکور کا افراد کنبہ چار افراد پر مشتمل ہے جس میں (۱) محمد مقبول کی زوجہ خود، فریدہ بانو (گھریلو کام) کرتی ہے اور (۲) ساحل مقبول پسر خود زیر تعلیم (۳) حرا مقبول دختر خود زیر تعلیم۔واضح رہے کہ غلام محمد حجام مذکور بوقت فوتیدگی مزدوری کا کام کرتا تھا۔اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مومن محی الدین پسر غلام محی الدین راتھر ساکنہ ارچندہامہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 08/06/2007 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب علی محمد ملک ولد غلام احمد ملک ساکنہ تولری پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مرتضیٰ علی ملک

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع تولری پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مرتضیٰ علی ملک مورخہ 10/03/2019 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سید ذوالفقار رضوی پسر سید حسین ساکنہ بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت EWS سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید عاقب رضوی تحت SRO-518

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز سائل مذکور نے اپنے پسر خود سید عاقب رضوی کیلئے EWS سرٹیفکیٹ تحت SRO-518 کیلئے apply کیا ہے۔اس کے حق میں زیر بحث سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔نیز سائل مذکور کی ماہوار آمدنی روپیہ 9500 روپے ہے۔تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	ساکنہ
سید ذوالفقار رضوی پسر سید حسین	۴۴	مزدوری	بدی بگ
مساۃ افروزہ بیگم زوجہ سید ذوالفقار رضوی	۴۰	گھریلو کام	
سید عاقب رضوی پسر۔۔۔	۱۷	زیر تعلیم	
سیدہ زینب دختر۔۔۔	۱۴	---	

اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I, Mohammad Maqbool Mir S/o Late Ali Mohammad Mir R/o Firdousabad, Batamaloo Srinagar do hereby solemnly affirm and declare as under:
1. That the deponent is permanent resident of UT of J&K.
2. That my father, Late Ali Mohammad Mir was the registered consumer of electricity connection in PDD Srinagar bearing Consumer No. 0202020007128 & installation No. 12540, Sub-Division Hazauri Bagh, installed at Firdous Abad, Batamaloo Srinagar.
3. That my father passed away and I am his lawful son and legal heir, and I am in occupation and possession of the said premises where the above connection is installed.
4. That I intend to get the aforesaid electricity connection transferred in my own name.
5. That I undertake to pay all electricity dues, charges, and future bills in respect of the said connection, and shall be bound by all rules and regulations of the Electricity Department.
6. That there is no objection from any of the other legal heirs of my deceased father in transferring the above connection in my name.
7. That I shall indemnify the Electricity Department against any claim or dispute raised by any other person regarding the said connection in future.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOONIN SULTAN

1.IMTIYAZ AHMAD KHAN S/O GHULAM NABI KHAN
2. GALIB AHMAD KHAN S/O IMTIYAZ AHMAD KHAN
BOTH R/O IQBAL ABAD LANE NO. 4 BEMINA SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

(ایم این این): یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ 2019 میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیاتِ ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیئے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو ''تھری ڈی بایو پرنٹنگ'' کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جینیفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلئے یہ ٹیکنالوجی 2019 میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی ''ٹریسٹل بایو تھراپیوٹکس'' نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اسے مزید ترقی دے کر اس قابل بنائے کہ تھری ڈی بایو پرنٹنگ سے پوری جسامت والے مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردے تیار کیے جاسکیں۔ امریکا کی ''نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن'' کے مطابق، اس وقت دنیا بھر میں اندازاً دو کروڑ افراد گردوں کی کسی نہ کسی سنگین بیماری کا شکار ہیں اور انہیں ڈائیلیسس کی ضرورت ہے۔ تاہم ان میں سے صرف دس فیصد، یعنی 20 لاکھ افراد ہی کو ڈائیلیسس کی سہولت میسر ہے۔ ڈائیلیسس میں مشینوں کے ذریعے خون سے فاسد مادّے صاف کیے جاتے ہیں لیکن یہ عمل بہت تکلیف دہ بھی ہوتا ہے جس سے مریض کو بار بار گزرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈائیلیسس کروانے والے مریضوں کی اکثریت صرف چند سال مزید ہی زندہ رہ پاتی ہے۔ فی الحال گردوں کی ناقابلِ علاج بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ گردے کی تبدیلی یعنی کسی دوسرے کے دیئے ہوئے گردے کی پیوند کاری ہے۔ لیکن اس میں بھی گردے کا عطیہ دستیاب ہونے اور ٹشو میچنگ سے لے کر ساری زندگی دوائیں کھانے تک، کئی طرح کے مسائل ہیں۔ اس کے برعکس، اگر کسی شخص کو اس کے اپنے خلیوں سے بنا ہوا گردہ بطور عطیہ لگایا جائے تو ایسے کئی مسائل حل ہوجائیں گے۔ تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور خلیاتِ ساق (cellsstem) کے ملاپ سے وضع کی گئی یہ جدید ٹیکنالوجی بھی اسی جانب ایک قدم ہے۔ آنے والے برسوں میں اس ٹیکنالوجی نے اگر ہماری توقعات کے مطابق ترقی کرلی اور یہ پوری جسامت والے انسانی گردے ''چھاپنے'' کے قابل ہوگئی تو یہ دنیا میں گردوں کے لاکھوں مریضوں کیلیے زندگی کی ایک نئی امید سے کم نہیں ہوگی۔

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر ماریسا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، از خود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این) پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنایا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کش، از خود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤ پالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر ماریسا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پر مبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیئم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر ماریسا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم Na+ بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ 70 میگا پاسکل تک جا پہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا گیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبِیَل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر ماریسا بہت پر امید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم از کم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

مالدیپ کے پانیوں میں پائی جانے والی یہ قوسِ قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہیمالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے 40 تا 70 میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں کیساتھ مل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام Cirrhilabrus finifenmaa ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیر ملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پارہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع Cirrhilabrus rubrisquamis یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ریبس نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے 1000 کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجائیں تب جا کر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیرِ آب روبوٹ ڈورن سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ Cirrhilabrus rubrisquamis سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آڑو رنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

(ایم این این): گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ ادویہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائیجاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے 129 رضاکاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 45 افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف 8 منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب 40 افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ 44 افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن 44 افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی مؤثر اور پر اثر ہے۔ سانس لیتے اس تکیے کی کل لمبائی 36 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے استعمال کی کوئی رہنمائی نہیں دی گئی۔

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

(ایم این این) جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں 1991 سے 2015 تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک 4,067 افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں 184 اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ 44 سے 68 سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقفے وقفے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) 168 فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ 84 فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلیے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں 184 چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلیے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذاتِ خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلیے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا۔

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ ''امیج اومکس'' کے نام سے مشہور ہورہا ہے

(ایم این این): مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیر معمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (imageomics) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس وہ علم ہے جس میں ''مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل و صورت (ساخت) کے علاوہ طرزِ عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔'' گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی 15 ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/ جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیر معمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کرکے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں۔

سرطان اور انفیکشن کے بہتر علاج میں مددگار عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی

جامعہ ہیوسٹن میں 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا پورا نظام جس سے سرطان اور دیگر امراض کے علاج اور تشخیص میں بہت مدد مل سکے گی

(ایم این این): دو امریکی سائنسداں انقلابی طبی عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی کے آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ اس سے نہ صرف رائبوسوم سے پروٹین بننے کا پورا عمل سمجھا جاسکے گا بلکہ دوا سازی میں بھی مدد ملے گی۔ یہ دوائیں سرطان اور مختلف انفیکشن کے خلاف تیار کی جاسکیں گی۔ طیف نگاری (اسپیکٹرو اسکوپی) کے نئے عمل میں خلیات کے مختلف مقامات پر روشنی ڈال کر اندر کا احوال معلوم کیا جاتا ہے جس میں خود خلیے کا حجم اور دیگر تفصیلات شامل ہیں۔ لیکن اس کا اہم ہدف رائبوسوم کا مطالعہ کرنا ہے۔ انسانی خلیات کے اندر رائبوسوم کا کردار بہت اہم ہوتا ہے اور انہیں پروٹین فیکٹریاں کہا جاسکتا ہے۔ لیکن رائبوسوم کو پروٹین بنانے کی ہدایات میسنجر آر این اے ملتی ہیں کیونکہ پروٹین سازی کا کوڈ آر این اے میں پایا جاتا ہے جنہیں کوڈون کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں معمولی غلطی بھی منفی اثرات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کردیتی ہے اور یوں پورا خلیہ تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اب جامعہ ہیوسٹن میں پروفیسر شوجون ژی اور یوہونگ وینگ نے مشترکہ طور پر عکس نگاری کا نیا طریقہ بنایا ہے جسے 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے رائبوسوم سے پروٹین بننے کے عمل اور وائرس آر این اے کی مکمل کارکردگی کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اس سے پورے حیاتیاتی نظام کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ساتھ میں ادویاتی علاج کے اثرات جاننے میں بھی معاونت ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ عکسی طیف نگاری کا ایک بالکل نیا طریقہ ہے جس سے سالماتی سطح کی حیاتیات کو گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

آئی پی ایل 2026 میں پرچی سیلیبریشن بحث کا موضوع بن گیا

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے دوران نوجوان کھلاڑیوں کے درمیان ایک نیا ''ٹرینڈ'' شروع ہو گیا ہے۔ اچھی کارکردگی دکھانے یا وکٹ لینے کے بعد کھلاڑی اپنی جیب سے پرچی نکال کر منفرد انداز میں جشن منا رہے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے تیز گیند باز آکاش سنگھ تو اپنے ڈیبیو میچ میں ہی تین وکٹیں لینے کے بعد پرچی نکال کر جشن مناتے نظر آئے۔ تاہم اس طرح کے سیلیبریشن پر سابق کرکٹرز نے سوالات اٹھائے ہیں۔ ہندوستان کے سابق کرکٹر امباتی رائیڈو نے ای ایس پی این کرک انفو سے گفتگو کرتے ہوئے آکاش کے ''پرچی سیلیبریشن'' پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آکاش کو کیا لگتا ہے کہ اس طرح جشن منا کر وہ ٹی وی پر بہت کول نظر آئیں گے؟ رائیڈو نے ایسے سیلیبریشن پر مکمل پابندی لگانے کی اپیل کی اور کہا کہ کھلاڑیوں کو پرچی لانے کی اجازت ہی نہیں ہونی چاہیے۔ آکاش نے اپنی جیب سے جو پرچی نکالی تھی اس پر لکھا تھا: ''اکی آن فائر۔ آکاش کو معلوم ہے کہ ٹی ۲۰ کرکٹ میں وکٹ کیسے لی جاتی ہے۔'' آکاش سے جب میچ کے بعد اس جشن کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس سے انہیں بہتر کارکردگی کی ترغیب ملتی ہے۔ آکاش نے یہاں تک کہا کہ یہ چیز انہیں میچ کے دوران موٹیویٹ کرتی ہے اور وہ ایسا کرنا جاری رکھیں گے۔ ۲۴ سالہ اس تیز گیند باز کے ''پرچی سیلیبریشن'' پر جنوبی افریقہ کے سابق فاسٹ بولر ڈیل اسٹین نے بھی اعتراض کیا۔ اسٹین نے کہا کہ اس طرح کے سیلیبریشن پر پابندی لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی چیزیں نہ کبھی ٹرینڈ میں تھیں اور نہ ہونی چاہئیں۔ روی چندرن اشون نے بھی پرچی سیلیبریشن پر ناراضگی ظاہر کی۔ اس سیزن میں ''پرچی سیلیبریشن'' کرنے والے آکاش اکیلے کھلاڑی نہیں ہیں۔ ان سے پہلے چنئی سپر کنگز کے بلے باز ارول پٹیل اور ممبئی انڈینز کے اسپنر رگھو شرما بھی اسی انداز میں جشن مناتے نظر آ چکے ہیں۔ ایسے میں یہ بڑا سوال اٹھتا ہے کہ کیا نوجوان کھلاڑیوں کو اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں اس طرح کے متنازع بیانات یا جشن سے بچنا نہیں چاہیے؟ خاص طور پر جب آکاش اور رگھو نے اپنے ابتدائی میچ میں ہی یہ طریقہ اپنایا۔

میسی کی شاندار کارکردگی،
انٹر میامی کی نئے اسٹیڈیم میں پہلی فتح

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹ بالر لیونل میسی کے گول اور بہترین اسسٹ کی بدولت انٹر میامی نے نو اسٹیڈیم میں پہلی تاریخی کامیابی حاصل کر لی۔ اتوار کو کھیلے جانے والے میچ میں میامی نے پورٹ لینڈ ٹمبرز کو صفر کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی۔ ورلڈ کپ سے محض ایک ماہ قبل ۳۸ سالہ میسی نے اپنی فارم سے حریف ٹیموں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ میچ کے ۳۰ویں منٹ میں میسی نے لوئس سواریز اور ٹیلاسکو سیگوویا کے ساتھ بہترین تال میل دکھاتے ہوئے گیند کو جال کی راہ دکھائی اور اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ۱۰ منٹ بعد، میسی نے ایک بار پھر جادوئی کھیل پیش کرتے ہوئے چار ڈیفنڈرز کو چکمہ دیا اور جرمین برمیراے کو گول کرنے کے لیے بہترین پاس فراہم کیا، جس نے اسے آسانی سے گول میں بدل دیا۔ مسلسل تین ڈرا اور ایک شکست کے بعد، پانچویں ہوم میچ میں انٹر میامی اس نئے اسٹیڈیم میں فتح کا کھاتہ کھولنے میں کامیاب رہی۔ اس جیت کے ساتھ ہی انٹر میامی ایسٹرن کانفرنس میں پہلے نمبر پر آ گئی ہے۔ ۱۱ جون سے شروع ہونے والا ورلڈ کپ میسی اور رونالڈو کے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ ہوگا، جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ شمالی کوریا کا ایشیا پر راج: جاپان کو ہرا کر پانچویں بار انڈر ۱۷ ایشین کپ جیت لیا شمالی کوریا کی خواتین فٹ بال ٹیم نے فائنل میں جاپان کو ۱۔۵ گول کے بڑے فرق سے شکست دے کر ریکارڈ پانچویں مرتبہ اے ایف سی انڈر ۱۷ ویمنز ایشین کپ اپنے نام کر لیا۔

سائی سُدرشن کے پاس اورنج کیپ، بھونیشور کا پرپل کیپ پر قبضہ برقرار

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۶۰ویں مقابلے میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کو ۲۹ رنز سے شکست دے دی۔ تاہم جی ٹی کو جیت دلانے کے لیے سائی سدرشن اور شبھمن گل نے اپنی جانب سے بھرپور کوشش کی۔ ۲۸ گیندوں میں ۵۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلنے کے ساتھ سدرشن نے اورنج کیپ اپنے نام کر لی ہے۔ سائی سدرشن آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں اب تک ۱۳ میچوں میں ۱۵۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلتے ہوئے ۵۵۴ رنز بنا چکے ہیں جبکہ شبھمن گل اورنج کیپ کی دوڑ میں سدرشن سے صرف ۲ رنز پیچھے ہیں۔ گل ۱۲ میچوں میں ۵۵۲ رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن اب تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ انہوں نے اس سیزن میں اب تک ۱۲ میچوں میں ۱۵۳ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۵۰۸ رنز بنائے ہیں۔ وراٹ کوہلی ۱۲ میچوں میں ۴۸۴ رنز کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے اوپنر ابھیشیک شرما ۱۲ میچوں میں ۴۸۱ رنز کے ساتھ اس سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔ دہلی کیپٹلز کے بلے باز کے ایل راہل ۱۲ میچوں میں ۴۷۷ رنز کے ساتھ اورنج کیپ کی دوڑ میں چھٹے نمبر پر ہیں، جبکہ مچل مارش ۴۶۷ رنز کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہیں۔ پرپل کیپ رائل چیلنجرز بنگلور کے فاسٹ بولر بھونیشور کمار کے پاس ہے۔ بھونیشور نے ۱۲ میچوں میں ۱۴.۱۹ کی اوسط سے ۲۲ وکٹ حاصل کئے ہیں۔ ان کے بالکل پیچھے گجرات ٹائٹنز کے فاسٹ بولر کاگیسو ربادا ہیں، جنہوں نے ۱۳ میچوں میں ۲۱ وکٹ حاصل کئے ہیں۔ وہیں چنئی سپر کنگز کے فاسٹ بولر انشول کمبوج ۱۲ میچوں میں ۱۹ وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے فاسٹ بولر پرنس یادو ۱۲ میچوں میں ۱۶ وکٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ راشد خان ۱۶ وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔ کارتک تیاگی ۱۲ میچوں میں ۱۶ وکٹ حاصل کر کے پرپل کیپ کی دوڑ میں چھٹے نمبر پر ہیں۔

ورلڈ کپ مشن: ایرانی فٹ بال ٹیم تربیتی کیمپ کے لیے پیر کو ترکی روانہ ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ہیڈ کوچ امیر قلعہ نوئی کے مطابق، ورلڈ کپ کے لیے ۳۰ کھلاڑیوں کا انتخاب ان کے کوچنگ کیریئر کا مشکل ترین تکنیکی فیصلہ تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھلاڑیوں کا انتخاب مکمل طور پر 'تکنیکی معیار' کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اس اسکواڈ کو بعد ازاں ورلڈ کپ کی مقررہ حد یعنی ۲۶ کھلاڑیوں تک محدود کر دیا جائے گا۔ ٹیم کے اہم ترین کھلاڑیوں میں ۳۳ سالہ اسٹار اسٹرائیکر مہدی طارمی شامل ہیں، جو اب اولمپیاکوس کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ایرانی ٹیم اطالیہ میں دو دوستانہ میچز کھیلنے کی امید رکھتی ہے، جن میں سے ایک میچ ۲۹ مئی کو گیمبیا کے خلاف کھیلنے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ۱۹۸۰ء سے ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہونے کی وجہ سے، ایرانی کھلاڑی ترکی میں قیام کے دوران امریکی ویزا کے لیے فنگر پرنٹنگ اور دیگر مراحل مکمل کریں گے۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے سربراہ مہدی تاج نے استنبول میں فیفا اور ترک فٹ بال فیڈریشن کے حکام سے ملاقاتیں کی ہیں۔ وہ فیفا صدر سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی کشیدگی کے درمیان اپنی ٹیم کے لیے سیکورٹی اور ویزا کی یقین دہانی حاصل کر سکیں۔ ترکی میں کیمپ مکمل کرنے کے بعد ایرانی ٹیم امریکہ روانہ ہوگی جہاں ان کا بیس کیمپ ٹوسان، ایریزونا میں لگایا جائے گا۔ ۱۵ جون: نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا میچ (لاس اینجلس)، دوسرا میچ: بلجیم کے خلاف (لاس اینجلس)، تیسرا میچ: مصر کے خلاف (سیٹل)۔ ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے تہران میں ایک الوداعی تقریب کے دوران کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جن میں سے ایک میچ ۲۹ مئی کو گیمبیا کے خلاف کھیلنے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ۱۹۸۰ء سے ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہونے کی وجہ سے، ایرانی کھلاڑی ترکی میں قیام کے دوران امریکی ویزا کے لیے فنگر پرنٹنگ اور دیگر مراحل مکمل کریں گے۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے سربراہ مہدی تاج نے استنبول میں فیفا اور ترک فٹ بال فیڈریشن کے حکام سے ملاقاتیں کی ہیں۔ وہ فیفا صدر سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی کشیدگی کے درمیان اپنی ٹیم کے لیے سیکورٹی اور ویزا کی یقین دہانی حاصل کر سکیں۔ ترکی میں کیمپ مکمل کرنے کے بعد ایرانی ٹیم امریکہ روانہ ہوگی۔

رونالڈو کی حسرت ادھوری: گامبا اوساکا نے النصر کو ایشیائی ٹائٹل سے محروم کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کو ایک ہی ہفتے میں دوسری بار بڑے دھچکے کا سامنا کرنا پڑا جب ان کے سعودی کلب النصر کو اے ایف سی چیمپئنز لیگ ٹو کے فائنل میں جاپان کے کلب گامبا اوساکا نے ۰۔۱ گول سے شکست دے دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی رونالڈو کا ۲۰۲۳ء میں النصر جوائن کرنے کے بعد پہلا بڑا ٹائٹل جیتنے کا انتظار مزید طویل ہو گیا ہے۔ کنگ سعود یونیورسٹی اسٹیڈیم میں ۲۶ ہزار تماشائیوں کے سامنے کھیلے گئے اس فائنل میں النصر کو جیت کے لیے فیورٹ قرار دیا جا رہا تھا۔ تاہم، کھیل کے ۲۹ویں منٹ میں گامبا اوساکا کے فارورڈ ڈینس ہمت نے عصام جبالی کے تھرو بال پر گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی، جو آخر تک برقرار رہی۔ النصر نے دوسرے ہاف میں گول کرنے کی بھرپور کوششیں کیں لیکن جاپانی کلب کا دفاع ناقابل تسخیر رہا۔ رونالڈو کے لیے یہ ہفتہ جذباتی طور پر کافی مشکل ثابت ہوا ہے۔ چار دن قبل النصر کے گول کیپر بینٹو کے انجری ٹائم میں ایک عجیب و غریب اون گول کی وجہ سے الہلال کے خلاف میچ ۱۔۱ سے برابر ہو گیا تھا۔ اگر النصر وہ میچ جیت جاتا تو رونالڈو اپنے پہلے سعودی لیگ ٹائٹل کا جشن منا چکے ہوتے۔ رونالڈو نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ۱۰۷.۵ ملین فالوورز کے لیے پیغام لکھا تھا کہ ''خواب اب قریب ہے، ہمیں بس ایک اور قدم اٹھانا ہے!'' اگرچہ ایشیائی ٹائٹل ہاتھ سے نکل گیا ہے، لیکن النصر اب بھی سعودی پرو لیگ جیتنے کی پوزیشن میں ہے۔ النصر اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر الہلال سے ۲ پوائنٹس آگے ہے اور اس کا آخری میچ جمعرات کو ضمک کے خلاف ہوگا۔ اگر النصر یہ میچ جیت جاتا ہے تو وہ سعودی لیگ کا چیمپئن بن جائے گا۔ اسی رات الہلال اپنا آخری میچ الفیحہ کے خلاف کھیلے گا، جس سے لیگ کے فاتح کا حتمی فیصلہ ہوگا۔ لیونل میسی، کرسٹیانو رونالڈو تاریخی ریکارڈ قائم کرنے کے قریب فٹ بال کی تاریخ کے دو عظیم ترین ستارے لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو ایک اور تاریخی ریکارڈ قائم کرنے کے قریب ہیں، کیونکہ دونوں کھلاڑی ۲۰۲۶ء کے فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے تیار ہیں، جو ان کے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر دونوں کھلاڑی میدان میں اترتے ہیں تو وہ ۲۰۰۶ء، ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۴ء، ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۶ء ۶ مختلف ورلڈ کپ کھیلنے والے دنیا کے پہلے فٹبالرز بن جائیں گے۔

بنگلہ دیش کی میچ میں مضبوط پوزیشن،
پاکستان کو جیت کیلئے 437/رنز کا ہدف

نئی دہلی (ایم این این): سلہٹ ٹیسٹ کے تیسرے روز پاکستان کے خلاف بنگلہ دیش کی ٹیم ۳۹۰ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی ہے اور مہمان ٹیم کو میچ جیتنے اور سیریز برابر کرنے کے لیے ۴۳۷ رنز کا ہدف ملا ہے۔ بنگلہ دیش نے تیسرے روز کھیل کا آغاز ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۱۱۰ رنز سے کیا، ۵ رنز کے اضافے کے بعد ۱۱۵ پر کپتان نجم الحسن شانتو ۱۵ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ہوم ٹیم کی پانچویں وکٹ ۲۳۸ رنز پر گرا جب لٹن داس ۶۹ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، چھٹا وکٹ ۲۷۴ رنز پر گرا جب مہدی حسن میراز ۱۹ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بنگلہ دیش کی ساتویں وکٹ ۳۴۹ رنز پر گرا، تیج الاسلام ۳۲ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ آٹھویں تسکین احمد کی صورت میں گرا، وہ ۶ رنز بنا سکے اور ۳۸۳ رنز پر گرا، شرف الاسلام ۱۲ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے خرم شہزاد نے ۴، حسن علی اور ساجد خان نے ۲۔۲ جبکہ محمد عباس نے ایک وکٹ حاصل کی ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں ۲۳۲ رنز بنا کر آل آؤٹ ہو گئی تھی اور میزبان ٹیم کو پہلی اننگز میں ۴۶ رنز کی برتری حاصل ہو گئی تھی۔ مشفق الرحیم ۱۶ ہزار انٹرنیشنل رنز بنانے والے پہلے بنگلہ دیشی بیٹر بن گئے بنگلہ دیش کے تجربہ کار بیٹر مشفق الرحیم نے پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر ۱۶ ہزار رنز مکمل کرنے والے بنگلہ دیش کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ۳۹ سالہ مشفق الرحیم نے خرم شہزاد کی گیند پر چوکا لگا کر یہ اعزاز حاصل کیا۔

فلمیں صرف سماجی اصلاح کے لیے نہیں،
تفریح کے لیے بھی بنتی ہیں: سوناکشی سنہا

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ سوناکشی سنہا کی آنے والی فلم 'سسٹم' ریلیز کے لیے تیار ہے۔ اس دوران فلم کی تشہیر میں مصروف سوناکشی نے سنیما کے مقصد پر بات کی۔ اپنی صاف گو رائے رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فلموں کا واحد مقصد معاشرے میں تبدیلی لانا نہیں ہوتا۔ فلمیں صرف سماجی اصلاح کے لیے نہیں بلکہ تفریح کے لیے بھی بنائی جاتی ہیں۔ اداکارہ کا ماننا ہے کہ فلمیں بنیادی طور پر تفریح کے لیے بنتی ہیں اور اخلاقی تعلیم دینا فلم سازوں کا کام نہیں ہے۔ ایک انٹرویو میں سوناکشی سنہا نے کہا ''میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتی کہ فلموں کو صرف معاشرے کو صحیح راستے پر لانے کا ذریعہ سمجھا جائے۔

سویتولینا نے تیسری بار روم ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ایلینا سویتولینا کو ایک اور ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ خطاب جیتنے کے لیے طویل انتظار کرنا پڑا، لیکن سابق عالمی نمبر ۳ کھلاڑی نے سنیچر کو شاندار انداز میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے تیسرے نمبر کی سیڈ کوکو گاف کو ایک اعلیٰ معیار کے فائنل میں ۴۔۶، ۷۔۶، ۲۔۶ سے شکست دے کر اٹالین اوپن کا خطاب جیت لیا۔ یہ ۲۰۱۷ء اور ۲۰۱۸ء میں مسلسل دو فتوحات کے بعد روم میں سویتولینا کا تیسرا ٹائٹل ہے۔ روم میں اپنا پہلا خطاب جیتنے کی کوشش کرنے والی گاف نے زبردست آغاز کیا اور دو بار بریک کر کے ۰۔۲ اور ۲۔۴ کی برتری حاصل کی۔ تاہم، سویتولینا نے دونوں مواقع پر واپسی کی۔ یوکرینی کھلاڑی نے اہم نویں گیم میں تین بریک پوائنٹس بچا کر ۴۔۵ کی برتری برقرار رکھی، پھر گاف کی سروس توڑ کر پہلا سیٹ ۴۔۶ سے اپنے نام کر لیا۔ گاف، جو اس ہفتے پہلے ہی تین سیٹوں والے کئی میچ کھیل چکی تھیں، دوسرے سیٹ میں بھی سویتولینا کے قریب رہیں۔ اگرچہ امریکی کھلاڑی نے سیٹ کے پہلے تین سروس گیمز میں ہر بار بریک پوائنٹ حاصل کیا، لیکن گیارہویں گیم تک کوئی بھی کھلاڑی بریک حاصل نہ کر سکی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,